SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Sub Editor: Quazi Mujebur Rahman
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف :قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 99 Saturday 12th April 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۹۹، مورخہ ۱۲ ؍اپریل ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۱۳ ؍شوال المکرم ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

وقف ترمیمی بل کے خلاف پرسنل لاء بورڈ کی ملک گیر مہم کا آغاز، جگہ جگہ احتجاج مودی حکومت پریشان!

مرکزی وزیر اقلیتی امور کرن رجیجو نے جاری کیا ویڈیو، پہلے مرحلے میں ۱۰ ؍اپریل سے ۷ ؍جولائی تک مہم چلائی جائے گی، ممبئی، دہلی، کولکاتا، سری نگر، امرتسر، جے پور اور بھوپال میں بھی مسلمانوں کا بھرپور اتحاد کا مظاہرہ

نئی دہلی: وقف ترمیمی قانون کیخلاف ملک بھر میں احتجاج ومظاہروں میں شدت آرہی ہے۔ اس سلسلے میں مسلم پرسنل لاء بورڈ نے ملک گیر مہم کا اعلان کیا تھا جو جمعرات ۱۰ ؍اپریل سے شروع ہوگئی۔ جمعہ کو اسی مہم کے تحت پورے ملک میں جگہ جگہ پرامن مظاہرے کئے گئے اور وقف قانون کو واپس لینے یا رد کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ یاد رہے کہ وقف ترمیمی قانون کو گزشتہ دنوں صدر جمہوریہ کی منظوری مل گئی ہے اور اسے نافذ بھی کردیا گیا ہے۔

پہلا جمعہ، زبردست احتجاج: اس قانون کے خلاف پہلے جمعہ کو ملک کے کئی شہروں میں پرزور احتجاج ومظاہرے دیکھے گئے۔ ممبئی، کولکاتا، لکھنؤ، سری نگر، جے پور، پنجاب، حیدرآباد، وجے واڑہ، چنئی، بنگلور، منگلور، کوچی اور وائناڈ سمیت دیگر مقامات پر زبردست مظاہرے کئے گئے۔ مظاہرین نے مرکز کی مودی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قانون کو فوری طور پر واپس لے جس سے مسلمانوں کے آئینی ومذہبی حقوق شدید طور پر مجروح ہورہے ہیں۔ مظاہرین نے اس متنازع قانون کی واپسی تک احتجاج اور مظاہرے جاری رکھنے کا اعلان کیا پرسنل لاء بورڈ کی مہم: واضح رہے کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ نے وقف ترمیمی قانون کیخلاف ملک گیر احتجاج ومظاہرے کی حکمت عملی طے کی ہے۔ وقف بچاؤ مہم کے تحت پہلے مرحلہ میں ۱۰ ؍اپریل سے ۷ ؍جولائی ۲۰۲۵ء تک مہم چلانے کا فیصلہ کیا گیا۔ گزشتہ روز بورڈ نے اعلان کیا تھا کہ یہ احتجاج اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک اس متنازع اور غیر آئینی قانون کو واپس نہیں لیا جاتا۔ بورڈ نے کہا کہ ان ترمیمات کا مقصد وقف املاک کو ہڑپ کرنا ہے۔ پہلے مرحلے میں نتائج کا جائزہ لے کر اگلے مرحلہ کا اعلان کیا جائے گا۔

مختلف شہروں کا حال: پرسنل لاء بورڈ کی کال پر کئے گئے احتجاج کے دوران کولکاتا میں نہایت پرامن طریقے سے احتجاج کیا گیا۔ یاد رہے کہ پارلیمنٹ میں وقف ترامیم کی منظوری کے بعد سے ہی ریاست میں لگاتار احتجاج جاری ہے۔ کولکاتا میں عالیہ یونیورسٹی کے طلبہ نے بڑے پیمانہ پر احتجاج کیا۔ انہوں نے اس قانون کے خلاف انسانی زنجیر بھی بنائی۔ سلی گوڑی میں بھی متنازع قانون کے خلاف سخت احتجاج دیکھنے کو ملا۔ اسی دوران ممبئی میں نماز جمعہ کے بعد وقف ترمیمی قانون کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔ یہاں کئی لوگوں نے اپنے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔ ایم آئی ایم لیڈر وارث پٹھان بھی اس مظاہرے میں نظر آئے۔ مظاہرے کے دوران وارث پٹھان کو پولیس نے حراست میں بھی لے لیا تھا۔

سری نگر میں اتحاد کا مظاہرہ: سری نگر میں وقف ترامیم کے خلاف پیوپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے احتجاج کیا۔ پی ڈی پی کے لیڈر محمد اقبال ترمبو نے کہا کہ ہم اس لڑائی کو سڑکوں پر لے کر آئے ہیں تاکہ مرکزی حکومت اور سپریم کورٹ کو یہ معلوم ہوجائے کہ مسلمان اس قانون کو کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کریں گے۔ پی ڈی پی کے ایک دیگر لیڈر عبدالقیوم نے کہا کہ ان کی پارٹی ملک کے ہر مسلمان کے ساتھ وقف کے معاملہ میں کھڑی ہے۔ انہوں نے پہلے ہی ہماری مسجدوں اور قبرستانوں پر قبضہ کر رکھا ہے لیکن اب ہم اسے برداشت نہیں کریں گے۔

جے پور، امرتسر اور حیدر آباد میں بھی مظاہرے۔ جے پور میں متعدد ملی تنظیموں نے مشترکہ طور پر وقف قانون کے خلاف احتجاج کیا۔ جے پور کی بھٹہ بستی میں مجلس کے کارکنوں اور لیڈروں نے چھوٹی ریلی نکالی۔ اسکے علاوہ اجمیر درگاہ انجمن کمیٹی نے گزشتہ روز اس قانون کیخلاف احتجاج کی اپیل کی تھی۔ اس کی وجہ سے جے پور میں مزید بڑا احتجاج ہونے کا امکان ہے۔ آندھرا کے سابق وزیر برائے اقلیتی بہبود عظمت باشا شیخ کی قیادت میں حیدرآباد میں مسلمانوں نے جمعہ کی نماز کے بعد وقف قانون کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ اسی طرح امرتسر اور پنجاب کے دیگر شہروں میں ملی تنظیموں نے وقف ترامیم کے خلاف زبردست اتحاد کا مظاہرہ کیا اور سرکار کو واضح پیغام دیا۔ ملک بھر کے مسلمانوں کے احتجاج کے ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا اور مختلف پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں آنے کے بعد مرکزی وزیر اقلیتی کرن رجیجو نے ایک ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے مسلمانوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ اپنے ویڈیو میں مرکزی وزیر نے کہا ہے کہ کچھ لوگ مسلمانوں کو وقف (ترمیمی) ایکٹ کے بارے میں گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ جن لوگوں کے ذاتی مفادات ہیں، وہ اس ایکٹ پر تنقید کررہے ہیں، حالانکہ یہ عام مسلمانوں کی بھلائی کے لیے ہے۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف اورنگ آباد اور لاتور میں پُرامن احتجاج: اورنگ آباد شہر کی تمام مساجد میں نمازِ جمعہ کے موقع پر مصلیان نے پرامن احتجاج کیا۔ شاہ گنج کی تاریخی جامع مسجد، شاہ بازار کی مشہور کالی مسجد اور دیگر اہم مساجد میں نمازیوں نے بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر وقف ترمیمی قانون کے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا اور حکومت کی اس متنازع قانون کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ شرکاء نے کہا کہ وقف املاک پر کسی بھی قسم کی سرکاری مداخلت ناقابلِ قبول ہے۔ مقررین نے واضح کیا کہ یہ احتجاج صرف ایک آغاز ہے، اور اگر حکومت نے اپنی ضد جاری رکھی تو یہ تحریک مزید زور پکڑے گی۔ عوام کا کہنا تھا کہ ملت اپنے اکابرین، علما، اور مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہر اپیل پر لبیک کہنے کیلئے تیار ہے۔

ادگیر میں دھرنا اور قانون کو فوراً منسوخ کرنے کا مطالبہ

لاتور ضلع کے ادگیر شہر میں مختلف سیاسی جماعتوں اور سماجی تنظیموں کے زیر اہتمام ایک پرامن دھرنا دیا اور حکومت سے پُرزور مطالبہ کیا کہ وہ اس قانون کو فوری طور پر منسوخ کرے کیونکہ یہ قانون نہ صرف آئین کے خلاف ہے بلکہ اقلیتوں کے مذہبی و قانونی حقوق پر براہِ راست حملہ بھی ہے۔ مظاہرین نے حکومت کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے کہا کہ یہ قانون وقف کی خودمختاری کو سلب کرنے والا اور اقلیتی حقوق کی پامالی پر مبنی ہے۔ معروف سماجی رہنما رنگا راچورے نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ملک کی زمینیں اڈانی اور امبانی جیسے سرمایہ داروں کے حوالے کردی جائیں اور اس سازش پر پردہ ڈالنے کیلئے مذہبی رنگ دے کر ہندو مسلم تفریق کو بڑھاوا دیا جارہا ہے۔ دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے این سی پی (شرد پوار) کے ریاستی نائب صدر بسوراج پاٹل ناگرکر نے کہا کہ یہ مسئلہ صرف مسلمانوں کا نہیں بلکہ آئین پر حملہ ہے۔ اب یہ لڑائی صرف بورڈ یا تنظیموں کی سطح پر نہیں بلکہ گلی محلوں تک لے جائی جائے گی اور تمام طبقات کو متحد کرکے حکومت کے خلاف ایک مضبوط تحریک کھڑی کی جائے گی۔

ایوت محل میں مشاورتی میٹنگ

گزشتہ شب ساڑھے ۹ ؍بجے ایوت محل کی احباب کالونی مسجد میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ہدایات کے مطابق بورڈ کی ضلع اکائی کے ذمہ داران، مختلف جماعتوں اور تنظیموں کے عہدیداران، ائمہ مساجد کی ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس میں ذمہ داران نے وقف ترمیمی بل سے امت مسلمہ کو درپیش خطرات ونقصانات سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے فیصلہ کے مطابق ۱۱ ؍اپریل سے ۸ ؍جولائی تک پُرامن احتجاج کا سلسلہ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا جس میں ہر جمعہ کو بازو پر سیاہ پٹی باندھنا، دھرنا، پریس کانفرنس، برادران وطن کو وقف ترمیمی قانون سے آگاہ کرنا اور دیگر سرگرمیاں شامل ہیں۔

जाहीर प्रगटन
सावधान

झमझम इंडस्ट्रीज बीड ही आपल्या झमझम या थंडपेय उत्पादनाचा व्यवसाय करते. ही कंपनी थंडपेयाच्या रिकाम्या बाटल्या किंवा प्लास्टीक क्रेटची विक्री करत नाहीत. बाजारात अशा रिकाम्या बाटल्या खरेदी व विक्री करून त्याचा दुरुपयोग करून कंपनीस बदनाम करण्याचा प्रयत्न होत आहे. अशा प्रकारे रिकाम्या बाटल्या व क्रेटची खरेदी व विक्री करणे हे कायदेशीर दृष्ट्या गैर आहे. 'झमझम'ची उत्पादनाची विक्री करणाऱ्या विक्रेत्यांनीही याची काळजी घेणे आवश्यक आहे. त्याचप्रमाणे जुने साहित्य (भंगार) खरेदी-विक्री करणाऱ्यांनीही झमझमच्या रिकाम्या बाटल्या अथवा क्रेटची खरेदी विक्री करणाऱ्यांनीही झमझमच्या रिकाम्या बाटल्या अथवा क्रेटची खरेदी-विक्री व्यवहार करू नये किंवा त्यास सहकार्य करू नये. असे कोठेही आढळल्यास झमझम इंडस्ट्रीज त्या विरुद्ध कायदेशीर कारवाई करील व त्याच्या परिणामाची जबाबदारी संबंधितावर राहील याची सूचना देण्यासाठीच हा सावधानतेचा इशारा दिला आहे. याची नोंद घ्यावी.

प्रगटन देणार
झमझम इंडस्ट्रीज
झमझम कॉलनी, बीड

بجرنگ سونونے کی ریلوے افسران کے ساتھ میٹنگ،
بیڑ-نگر-ممبئی ریلوے سروس جلد شروع کرنے کی ہدایت

بیڑ: (نامہ نگار) احمد نگر-بیڑ-پرلی ریلوے روٹ کے جاری کام کا جائزہ لیتے ہوئے رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونونے نے متعلقہ افسران کو سخت ہدایات دیں کہ کام کی رفتار سست نہ ہونے پائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بیڑ تا پرلی ریلوے لائن کے لیے جن کسانوں کی زمین حاصل کی گئی ہے انہیں مناسب معاوضہ دیا جائے اور زیر التواء مقدمات کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ رکن پارلیمنٹ نے ہدایت دی کہ ریلوے لائن کے بجلی کاری کے کام میں آرہی رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔ ادھورے ریلوے کراسنگ کے کاموں کو مکمل کیا جائے اور بجلی سپلائی کے کاموں کو تیزی سے انجام دیا جائے۔

تین گھنٹے جاری رہنے والی میٹنگ: یہ میٹنگ 11 اپریل کو صبح 11 بجے ضلع کلکٹر آفس بیڑ میں منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں ضلع کلکٹر اویناش پاٹھک، وسطی ریلوے کے ڈپٹی چیف انجینئر لوگے، تحصیلدار، ریونیو افسران، زمین حصولی کے افسران، بجلی محکمے کے افسران، پی ڈبلیو ڈی، نیشنل ہائی وے، اور ریلوے کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔

جاری کاموں کا تفصیلی جائزہ: رکن پارلیمنٹ نے احمد نگر-بیڑ-پرلی ریلوے روٹ پر آشتی اسٹیشن، بیڑ تا وڈوانی سیکشن، وڈوانی تا سیر سالا سیکشن، سیر سالا تا پرلی سیکشن کے جاری کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سکھلی، کھامگاؤں، تیپوون علاقوں کے شہریوں کی پریشانی کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلوے سہولتوں میں اضافہ کے لیے ضروری اقدامات پر زور دیا۔

بیڑ-نگر-ممبئی اور بیڑ-نگر-پونے انٹرسٹی سروس جلد شروع کرنے کی ہدایت: رکن پارلیمنٹ نے ہدایت دی کہ بیڑ-نگر-ممبئی اور بیڑ-نگر-پونے انٹرسٹی ریل سروس جلد شروع کرنے کے لیے متعلقہ کاموں کو تیزی سے مکمل کیا جائے۔

کسانوں کو معاوضہ دینے کی ہدایت: رائیموہ، دھنگر واڑی سمیت کئی دیہات کے کسانوں کو زمین حصولی کا معاوضہ جلد ادا کرنے کی ہدایت دی گئی۔

افسران کی ستائش: 18 جون 2024 کی ریلوے میٹنگ میں طے شدہ وقت کے اندر بیڑ تک کا کام اور اسپیڈ ٹرائل مکمل کرنے پر رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونونے نے ریلوے، ریونیو، بجلی کے تمام افسران کا شکریہ ادا کیا اور ان کی ستائش کی۔

ریلوے اوور بریج اور انڈر پاس کی تجاویز: آشتی تعلقہ کے سولا پور واڑی، کڈہ، پاٹوڈہ تعلقہ کے گاندھن واڑی، کارے گاؤں، شیرور تعلقہ کے گول واڑا، وگھنواڑی، ہیورسنگا، گھوگے واڑی اور بیڑ تعلقہ میں نوگن راجوری، چھتا، دھانورہ روڈ پر ریلوے اوور برج اور بیڑ شہر کے دھولے وسٹی میں ریلوے انڈر پاس تعمیر کرنے کی تجاویز بھیجنے کی ہدایت دی گئی۔ نئے ریلوے سروے کو رفتار دینے کی ہدایت عثمان آباد-بیڑ-اورنگ آباد نئے ریلوے روٹ کے سروے کو تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔

اسٹیشن پر سولر انرجی پروجیکٹ: تمام اہم اسٹیشنوں پر بجلی کی سہولت کو بہتر بنانے کے لیے سولر انرجی پروجیکٹ لگانے کی ہدایت دی گئی اور اس کے لیے ضروری فنڈ کی منظوری کے لیے جنرل مینیجر ریلوے کو تجویز پیش کرنے کا کہا گیا۔

تہور رانا کو ہندوستان لانے کے پیچھے سیاسی مقصد: سنجے راوت

شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے راوت نے جمعہ کو کہا کہ تہور رانا کو ہندوستان لانے کے پیچھے ایک سیاسی مقصد ہے۔ سنجے راوت نے اپنے بیان میں الزام لگایا کہ رانا کو بہار اور مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے ہندوستان لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رانا کو بہار اور مغربی بنگال کے انتخابات سے پہلے پھانسی دی جائے گی اور اس معاملے کو پری پول مہم کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اگر رانا کو ہندوستان لایا گیا ہے تو انتظامیہ اور تفتیشی ایجنسیوں کی تعریف کرنی چاہیے، بی جے پی اس کا کریڈٹ کیوں لے، رانا کو ہندوستان لانے کا عمل کانگریس کے دور میں شروع ہوا، اس لیے حکمران جماعت کو اس کا کریڈٹ نہیں لینا چاہیے'۔ بی جے پی پر بالواسطہ تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا، رانا سے پہلے ابو سالم کو بھی اسی طرح کے عمل کے ذریعے ہندوستان لایا گیا تھا۔ اگر بی جے پی رانا کا کریڈٹ لینا چاہتی ہے تو اسے پلوامہ حملے کا کریڈٹ بھی لینا چاہیے۔ بی جے پی کو پاکستان میں پھنسے کلبھوشن جادھو کو بھی واپس لانا چاہیے۔

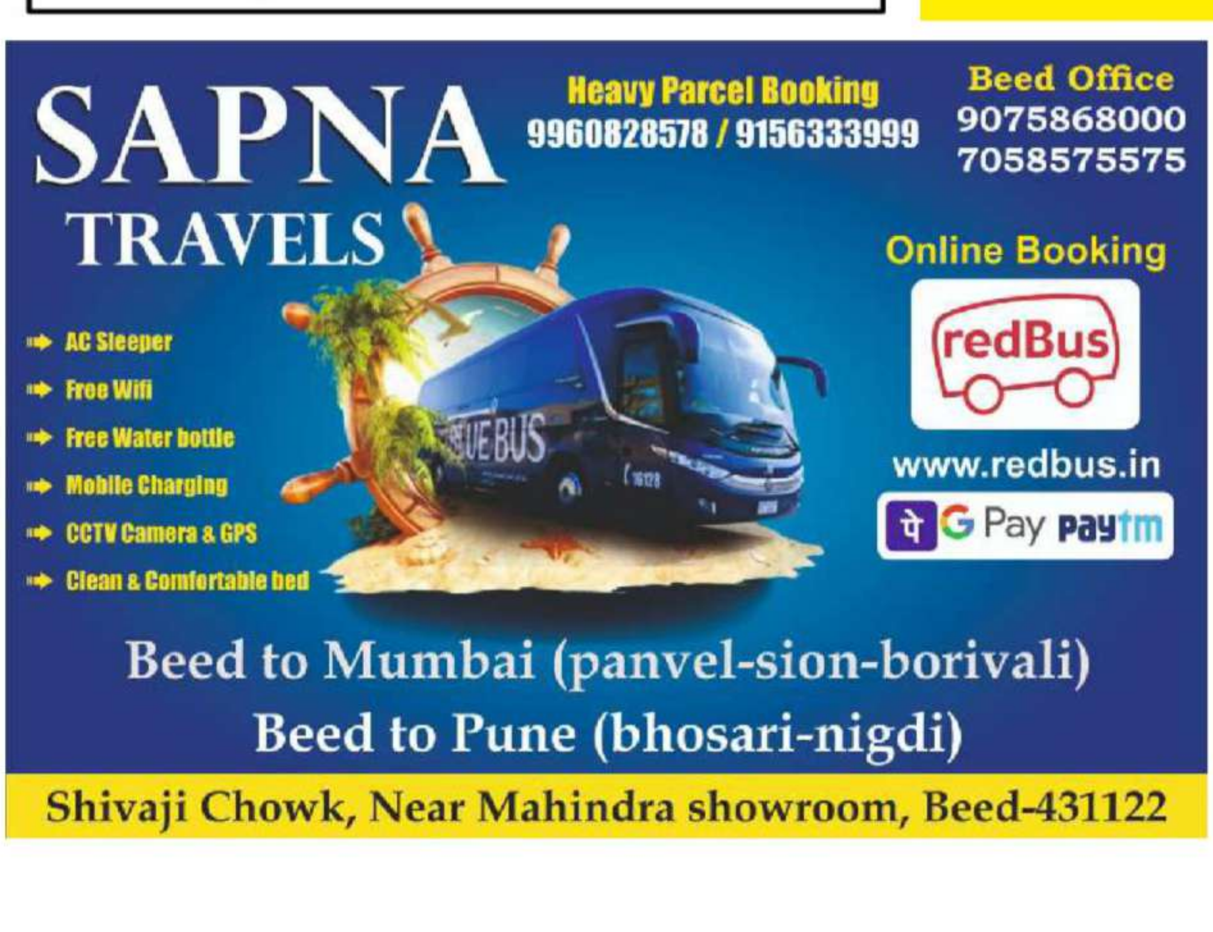

شربت روح افزا مسلمانان ہند اور ایک حرام خور بابا

جاوید اختر

شربت روح افزا برصغیر کی ثقافت کا ایک اہم حصہ ہے، جو نہ صرف ذائقے بلکہ جذباتی اور مذہبی رشتوں سے بھی جڑا ہے۔ یہ مشروب، جو 1906 میں دہلی کے ہمدرد دواخانہ نے متعارف کرایا، رمضان کے دوران افطار کی میزوں پر خاص طور پر مقبول ہے۔ اس کا نام "روح افزا" یعنی "روح کو تازگی دینے والا" اپنے اندر ایک گہری معنویت رکھتا ہے، جو گرمی کی شدت میں ٹھنڈک اور سکون فراہم کرتا ہے۔ مسلمانان ہند کے لیے یہ صرف ایک شربت نہیں بلکہ روایت اور یادیں سمیٹے ہوئے ہے۔ افطار کے وقت خاندان کے ساتھ روح افزا کا گلاس بانٹنا، چاہے وہ پانی میں ملا ہو یا دودھ میں، ایک خوشگوار تجربہ ہوتا ہے۔ اس کی مہک اور ذائقہ بچپن کی یادوں، تہواروں اور سماجی اجتماعات کو تازہ کر دیتا ہے۔ ہندوستان میں، جہاں تنوع اور ہم آہنگی کی روایت ہے، یہ شربت ہر مذہب کے لوگوں میں یکساں مقبول ہے، لیکن رمضان میں اس کی مانگ عروج پر ہوتی ہے۔ روح افزا کی تیاری میں گلاب، جڑی بوٹیاں اور پھلوں کے عرق کا استعمال ہوتا ہے، جو یونانی طب سے مستعار ہے۔ یہ نہ صرف پیاس

بجھاتا ہے بلکہ صحت کے لیے بھی فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔ اس کی سرخ رنگت اور منفرد ذائقہ اسے دیگر مشروبات سے ممتاز کرتا ہے۔ تقسیم ہند کے بعد ہمدرد دواخانہ پاکستان اور بنگلہ دیش میں بھی پھیلا، لیکن ہندوستان میں اس کی جڑیں اب بھی مضبوط ہیں۔ یہ شربت نہ صرف ایک مشروب ہے بلکہ ایک پل کی طرح ہے جو مختلف نسلوں اور ثقافتوں کو جوڑتا ہے، خاص طور پر رمضان جیسے مقدس مہینے میں جب مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور خیرات بانٹتے ہیں۔

پھر ایک دن حرام خور بابا آتا ہے اور اس شربت کو جہاد سے منسلک کر دیتا ہے تاکہ اسکی دوکان چل پڑے۔۔ بھائی ہم کہتے ہیں کہ ایک گائے کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُسے بھی باری تعالی اتنی عقل دے کر پیدا کرتا ہے کہ اُسے دودھ پینا ہے نا کہ موت۔۔۔۔۔۔؟ پر یہ پیتے ہیں پیتے رہیں انہیں ہم تو کبھی نہیں روکتے کیونکہ تم وہ غلاظت ہو جس میں کیڑے پڑتے ہیں۔۔ انکی سوچ انکی بات انکی سیاست انکی زبان انکے تجارت انکی نفرت سب میں گوبر بھرے پڑے ہیں۔۔۔ تبھی تو میں کہتا ہوں سوتے ہوتے شربت روح افزا نہیں بلکہ موت پیتے ہیں

۔۔۔۔۔۔ یہ حرامخور کا نادجال ہے زعفرانی لبادے میں

جاوید اختر زکی خان

دنیا کا جدید بائیونک بازو

کمپنی اوپن بائیونکس کو اپنا جدید ہیرو بائیونک بازو بنانے میں چار سال کا عرصہ لگا

برطانیہ کی ایک اسٹارٹ اپ کمپنی نے دنیا کا پہلا وائرلیس بائیونک بازو بنایا ہے جو بازو پہننے والے سے علیحدہ رہ کر بھی کام کرسکتا ہے۔ برسٹل کی مقامی کمپنی اوپن بائیونکس کو اپنا جدید ہیرو بائیونک بازو بنانے میں چار سال کا عرصہ لگا، جس کے متعلق کمپنی کا دعویٰ ہے کہ یہ دنیا کا سب سے جدید روبوٹک بازو ہے۔ اوپن بائیونکس کی شریک بانی اور سی ای او سمانتھا پین نے بتایا کہ یہ موجودہ بائیونک ہاتھوں کے مقابلوں میں دُگنا تیز اور مضبوط ہے اور سب سے کم وزن ہے۔ ساتھ ہی یہ پہلا بائیونک بازو ہے جو مکمل طور پر واٹر پروف اور وائرلیس ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اس صنعت کو بدلنے کے لیے بڑا قدم ہے۔ 2014 میں لانچ ہونے کے بعد سے اوپن بائیونکس کی مصنوعات سے 1000 سے زائد صارفین مستفید ہورہے ہیں، جس میں تھری ڈی اسکیننگ اور تھری ڈی پرنٹنگ کا عمل میں لایا جانا شامل ہے تاکہ معذور افراد کو مرضی کے مطابق بائیونک بازو بنا کر دیے جا سکیں۔

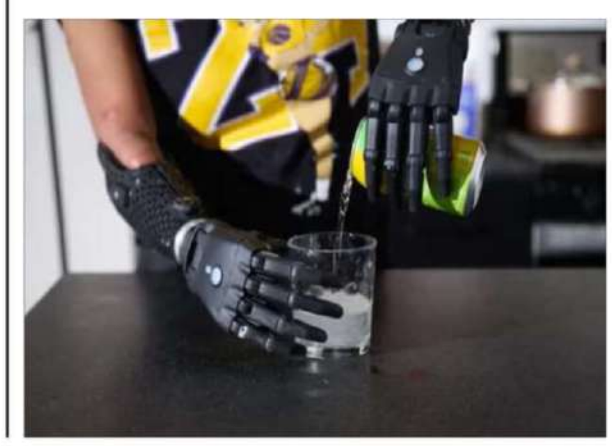

فروٹ جوس سمیت ایسی چھ میٹھی چیزیں جو بچوں کی صحت کے لیے مضر ہیں

پھلوں کے جوس (کاربونیٹڈ) اور دیگر میٹھی چیزیں یوں تو بہت ہی مزیدار لگتی ہیں جنہیں بڑوں سمیت بچے بھی شوق سے کھاتے ہیں لیکن روزمرہ کی زندگی میں ایسی کئی چیزیں کھائی جاتی ہیں جن میں موجود چینی آہستہ آہستہ ہمیں نقصان پہنچاتی ہے۔

ناشتے میں کھائے جانے والے سیریلز، پیکٹ والا دہی، فروٹ جوس اور گرینولا بار ایسی چیزیں ہیں جن میں چینی، مصنوعی رنگ اور کیمیکلز بڑی مقدار میں پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے بچوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، موٹاپا پیدا ہوتا ہے اور ذیابیطس کا خطرہ بڑھتا ہے۔

اس سلسلے میں ہندوستان ٹائمز نے کھانے پینے کی ایسی چھ چیزیں بتائی ہیں جو بچوں کی صحت کے لیے خطرناک ہو سکتی ہیں۔

ناشتے کے سیریلز

خوبصورت ڈیزائن اور آنکھوں کو بھا جانے والی پیکنگ کے باوجود بچوں کے بنائے جانے والے اکثر سیریلز میں بڑی مقدار میں چینی پائی جاتی ہے۔ سیریلز خریدتے وقت لیبل کو دھیان سے پڑھیں اور اس سیریل کو خریدیں جس میں شوگر کی مقدار کم ہو۔

فلیور والا دہی

فلیور والے دہی کو غذائیت سے بھرپور سنیک کے طور پر پیش کیا جاتا ہے تاہم اس دہی میں چینی کی ایک بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ پھلوں کے فلیور والے دہی کو کھانے سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ اس میں اضافی شوگر پائی جاتی ہے۔

اسی سلسلے عام دہی کا استعمال کریں اور اس میں پھل وغیرہ ڈال کر اسے قدرتی طور پر میٹھا بنائیں۔

فروٹ جوس

پھلوں کا جوس بظاہر تو صحت کے لیے نہایت مفید لگتا ہے تاہم اس میں چینی کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ اگر پھلوں کا جوس 100 فیصد پھلوں کا بھی ہو تو تب بھی اسے زیادہ پینے سے صحت پر مضر اثرات پڑ سکتے ہیں۔

گرینولا بار

گرینولا بار کو آسان اور صحت مند سنیک کے طور پر کھایا جاتا ہے تاہم گرینولا بار میں کبھی کبھار اضافی شوگر اور فیٹس بھی موجود ہوتی ہیں۔ دوکانوں پر فروخت ہونے والی گرینولا بار میں چاکلیٹ چپس، شہد اور بقیہ میٹھا مواد ہوتا ہے جسے زیادہ مقدار میں کھانے سے وزن بڑھ سکتا ہے۔

کیچپ

کیچپ، باربی کیو ساس، مایونیز سمیت دیگر چیزوں میں چینی کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ ایسی چیزیں خریدتے وقت اُن پراڈکٹس کا انتخاب کریں جن میں قدرتی اجزاء زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہوں یا پھر اپنے گھر ہی میں متبادل چیزیں تیار کریں۔

پیکجڈ فوڈ

بچوں کے لیے مشہور فروٹ سنیک اور دیگر کھٹے میٹھے سنیکس میں بڑی مقدار میں شوگر پائی جاتی ہے جو کے بظاہر نظر نہیں آتی۔ بچوں کے لیے پیکجڈ فوڈ خریدتے وقت ایسے پراڈکٹس کا انتخاب کریں جس میں شوگر کی مقدار نہایت کم ہو۔

کیڑوں کی طرح چھلانگ لگانے والا مائیکرو بوٹ

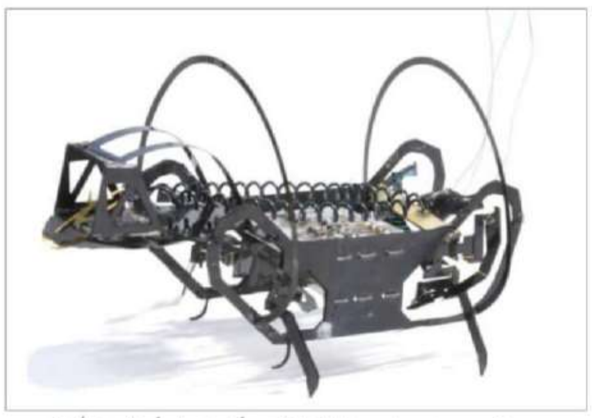

جب چھوٹ روبوٹ بنائے جاتے ہیں توان کے لیے ماحول میں رکاوٹوں کو عبور کرنا مشکل تر ہوتا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے انجینئرز نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے فطرت سے متاثر ہوکر ایک ہتھیلی کے سائز کا روبوٹ بنایا ہے جو چل سکتا ہے، چھلانگ مار کر چڑھ سکتا ہے، چیزوں کو کھینچ سکتا ہے۔ ہارورڈ مائیکرو روبوٹکس لیبارٹری کے سربراہ رابرٹ ووڈ کا کہنا ہے کہ یہ مائیکروبوٹ کیڑے کی طرح چھلانگ لگا سکتا ہے۔ اس کا چلنا ایک درست اور موثر لوکوموشن موڈ فراہم کرتا ہے لیکن یہ ابھی بھی رکاوٹ عبور کرنے کے لحاظ سے محدود ہے۔ رابرٹ نے مزید کہا کہ چھلانگ لگانا رکاوٹوں کو عبور کرسکتا ہے لیکن اسے کم کنٹرول کیا جاتا ہے۔ 2 طریقوں کا مجموعہ یہ مائیکروبوٹ قدرتی اور غیر ساختہ ماحول میں جانے کے لیے کچھ حد تک موثر ہوسکتا ہے۔ اس پھرتیلی چھوٹی مشین کو فطرت کے سب سے بڑے جمناسٹک کیڑے سے متاثر ہوکر بنایا گیا ہے اور وہ ہے اسپرنگ ٹیل۔ یہ عام کیڑے، جہاں کہیں بھی زمین پر مٹی ہوتی ہے، 18 ملی سیکنڈ میں شکاریوں سے بچنے کے لیے خود کو ہوا میں اُڑا سکتے ہیں۔

موسم گرما کی غذائیں جو کینسر جیسے موذی مرض کے خطرے کو کم کرسکتی ہیں

کینسر جیسے موذی مرض کا خطرہ کم کرنے کے لیے ایک صحت مند طرز زندگی لازم ہے۔ اس میں غذائیت سے بھرپور غذا کا استعمال بھی ضروری ہے۔ انڈین نیوز چینل این ڈی ٹی وی کے مطابق کسی ایک غذا کا استعمال انسان کو کینسر سے محفوظ نہیں رہ سکتا، اس کے لیے کچھ خاص غذاؤں کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ذیل میں ایسی غذاؤں کا بتایا گیا ہے جن کا گرمیوں میں استعمال انسانی جسم میں کینسر کے خطرے کو کم کرسکتا ہے۔

1: بیریز

یہ اینٹی آکسیڈینٹس جیسے فلیوونائڈز اور اینتھوسیانین سے بھرپور ہوتی ہیں، جو ریڈیکلز کو بے اثر کرنے اور سوزش کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس طرح کینسر کے خطرے کو کم کیا جاسکتا ہے۔

2: ٹماٹر

ٹماٹر میں لائکوپین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو کہ ایک طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ ہے۔ یہ پروسٹیٹ کینسر سمیت مختلف قسم کے کینسر سے بچانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

3: کروسیفیرس سبزیاں

کروسیفیرس سبزیوں میں سلفر کے مرکبات اور سلفورافین اور انڈول 3-کاربنول جیسے اینٹی آکسیڈنٹ ہوتے ہیں۔ یہ انسانی جسم میں سے زہریلے مادوں کو خارج کرتے ہیں اور سوزش کو کم کرتے ہیں۔ گوبھی، بروکلی، بندگوبھی جیسی سبزیاں کروسیفیرس سبزیوں میں شمار ہوتی ہیں۔

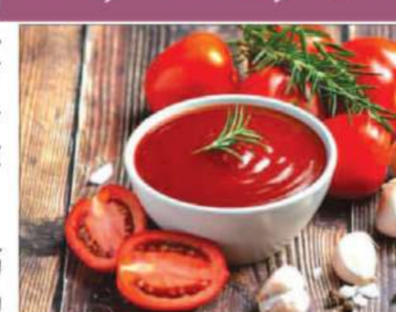

4: پتوں والی سبزیاں

پتوں والی سبزیاں وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹ سے بھرپور ہوتی ہیں۔ یہ مجموعی طور پر صحت کے لیے مفید ہیں اور ان کی سوزش کم کرنے والی خصوصیات کی وجہ سے بعض کینسر کے خطرے کو کم کرسکتی ہیں۔

5: سٹرس فروٹس

سٹرس فروٹس جیسے سنگترے اور لیموں میں وٹامن سی اور فلیوونائڈز بھاری مقدار میں ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں اینٹی آکسیڈنٹ عناصر ہوتے ہیں جو خلیوں کو نقصان پہنچنے سے بچاتے ہیں اور پیٹ اور غذائی نالی کے کینسر سے بچاتے ہیں۔

6: لہسن

لہسن میں ایلیسن جیسے آرگنوسلفر مرکبات ہوتے ہیں، جو معدے، کولوریکٹل اور پروسٹیٹ کینسر سمیت مختلف کینسر کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

7: ادرک

ادرک میں جنجرول نامی ایک بایو ایکٹیو مرکب ہوتا ہے۔ اس میں سوزش کم کرنے اور اینٹی آکسیڈنٹ جیسی خصوصیات ہوتی ہیں جو رحم اور کولوریکٹل کینسر سمیت مختلف کینسروں سے بچانے میں مدد کرسکتا ہے۔

8: تربوز

ٹماٹر کی طرح تربوز میں بھی لائکوپین اور دیگر اینٹی آکسیڈنٹس عناصر ہوتے ہیں۔ تربوز پروسٹیٹ کینسر کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔

جعلی خبروں کا پتہ لگانے والا اے آئی ماڈل متعارف

سوشل میڈیا پر جعلی خبریں پھیلانا آسان اور پتہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن طاقتور اے آئی ٹیکنالوجی کی بدولت اب ہم فیک نیوز کا پتہ لگانے کے قابل ہو گئے ہیں۔

فیک نیوز خاص طور پر انتخابات کے دوران زیادہ تباہ کن ہوتی ہیں جب مقامی اور بین الاقوامی مجرم غلط معلومات پھیلانے کے لیے تصاویر، متن، آڈیو اور ویڈیو مواد کا استعمال کرتے ہیں۔

تاہم جیسا کہ اے آئی اور الگورتھم جعلی خبروں کو پھیلا سکتے ہیں، وہ اس کا پتہ بھی لگا سکتے ہیں۔

کونکورڈیا کے جینا کوڈی اسکول آف انجینئرنگ اینڈ کمپیوٹر سائنس کے محققین نے جعلی خبروں کی شناخت کے لیے ایک اے آئی ماڈل تیار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے وہ مخفی ڈیٹا ملیں گے جن سے پتہ چل جائے گا کہ آیا کوئی خاص خبر جعلی ہے یا نہیں۔

SmoothDetector نامی اے آئی ماڈل ایک گہرے نیورل نیٹ ورک کے ساتھ ایک امکانی الگورتھم کو مربوط کرتا ہے۔

اسے مشترکہ خبروں کے متن اور تصاویر میں غیر یقینی مواد اور کلیدی نمونوں کو حاصل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ماڈل نے اس تکنیک کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز ایکس اور ویبو کے ٹیکسٹ اور امیج ڈیٹا سے سیکھا ہے۔

پی ایچ ڈی لولو او جو نے کہا کہ اسموتھ ڈیٹیکٹر ممکنہ الگورتھم کے غیر یقینی مواد اور بالآخر خبروں کی صداقت کی شناخت کرنے کی صلاحیت کی طاقت کے ساتھ ڈیٹا سے پیچیدہ نمونوں کو بے نقاب کرنے کے قابل ہے۔

اچھی سیکس لائف کیسی ہوتی ہے اور اس میں موجود خرابیاں کیسے دور کی جائیں؟

بہ شکریہ بی بی سی اردو

جب سیکس کی بات کی جاتی ہے تو اکثر لوگ ایسے بھی ہیں جو سیکس کے دوران اپنی پرفارمنس کو نمبرز کے ذریعے ناپتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ اگر وہ ہفتے میں متعدد مرتبہ فلاں دورانیے تک سیکس کر پائیں گے تو ان کی زندگی اچھی گزرے گی۔

لیکن کیا یہ سیکس کے دوران اپنی پرفارمنس ناپنے کا درست طریقہ ہے اور کیا کوئی نمبر کسی جوڑے کی اچھی سیکس لائف کو بیان کرنے کے لیے کافی ہے؟

ایسے بہت سارے سوالات کے جوابات جاننے کے لیے بی بی سی منڈو نے ماہرِ جنسیات اور جنسی خواہشات پر دو کتابیں لکھنے والی ڈاکٹر ایمیلی ناگوسکی سے بات کی ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ 'متعدد مرتبہ جب جوڑے تھیراپی کے لیے آتے ہیں تو ایک بات واضح نظر آتی ہے کہ ان لوگوں کی جنسی خواہشات میں فرق ہوتا ہے۔'

ڈاکٹر ایمیلی کہتی ہیں کہ سینکڑوں سے ان کی کہانیاں سُننے کے بعد اُنھیں سب سے زیادہ عجیب بات یہ لگتی ہے کہ لوگ سیکس کا لُطف اُٹھانے کے لیے اب بھی دیگر لوگوں کے تجربات کا سہارا لے رہے ہوتے ہیں، یہ سمجھے بغیر کہ آخر کون سے چیز ان کی جنسی حس کو بھڑکاتی ہے۔

'وہ سیکس کو ایک فرض سمجھ کر کرتے ہیں۔ ان کے مطابق اس کے کچھ اصول ہیں اور ان پر عملدرآمد کرنا انتہائی ضروری ہے لیکن میں انھیں ایک آئیڈیا دیتی ہوں کہ اگر آپ کے پاس موجود شخص کے ساتھ آپ سیکس نہیں کرنا چاہ رہے تو آپ جنسی طور پر ناکارہ نہیں، یہاں بات صرف یہ ہے کہ آپ کو میسر شخص کے ساتھ شاید سیکس کرنا آپ کو پسند نہیں۔'

آج کل اس بات پر بہت گفتگو کی جارہی ہے کہ لوگ ماضی کے مقابلے میں اب کم سیکس کرتے ہیں۔ اس حوالے سے کیے گئے ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر ایمیلی کا کہنا تھا کہ 'ہمارے پاس موجود ڈیٹا اسی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ لوگوں میں سیکس کے رجحان میں کمی آئی ہے۔'

تاہم ان کا کہنا تھا کہ ایک ہفتے میں کتنی بار سیکس کیا جاتا ہے اس سے سیکس لائف اچھی یا بُری ہونے کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

وہ کہتی ہیں کہ اس جوڑے کے بارے میں سوچیں جو اکثر سیکس کرتے ہیں لیکن ان میں سے کوئی فرد اس کا لُطف نہیں اُٹھا رہا ہوتا۔

'کیا آپ ایسے سیکس کو ترجیح دیں گے؟ یا پھر ایسے سیکس کو جو کبھی کبھار ہی ہوتا ہو لیکن دونوں افراد اس کا لُطف اُٹھاتے ہوں؟'

ڈاکٹر ایمیلی کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے سیکس کو ہی ترجیح دی جاتی ہے جس کا لُطف دونوں افراد لے رہے ہوں اور یہی سیکس کے دوران پرفارمنس ناپنے کا پیمانہ ہے۔

ان کے مطابق ایک ہفتے میں کتنی بار سیکس کیا گیا، اس بات کو گِننا آسان ہے لیکن آپ اس کا کتنا لُطف اُٹھاتے ہیں یہ جاننا تھوڑا پیچیدہ عمل ہے۔

ڈاکٹر ایمیلی مزید وضاحت دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'یہاں کچھ روایتیں بھی ہیں کہ کتنی دفعہ سیکس کیا جانا چاہیے اور اس کے دوران کتنی مرتبہ آرگازم ہونا چاہیے۔'

وہ کہتی ہیں کہ 'میں ایک ایسے جوڑے کو جانتی ہوں جنھوں نے کہیں کچھ پڑھ کر یہ طے کرلیا تھا کہ انھوں نے ہفتے میں فلاں مرتبہ تو سیکس کرنا ہی ہے۔'

ڈاکٹر ایمیلی اس جوڑے کا حصہ خاتون کا حوالہ دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'اس رشتے میں مسئلہ یہ تھا کہ وہ سیکس اپنی اصل خواہش کے مطابق نہیں کر رہی تھیں بلکہ اپنا فرض سمجھ کر کر رہی تھیں اور جب وہ جوڑا یہ بار بار کرتا رہا تو خاتون کے ذہن میں یہ بات آگئی کہ ان کا لُطف شاید کوئی معنی ہی نہیں رکھتا، اسی سبب ان کے رشتے کو نقصان پہنچا۔'

وہ کہتی ہیں کہ اس مثال کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سیکس کی مقدار معنیٰ نہیں رکھتی بلکہ جنسی تسکین اور اطمینان معنیٰ رکھتا ہے۔

یہاں پھر یہ سوال بھی اُٹھتا ہے کہ کون سی عادات اپنانے والے جوڑے سیکس کا زیادہ لُطف لیتے ہیں؟

ڈاکٹر ایمیلی کہتی ہیں کہ ان کے تجربے کے مطابق جن جوڑوں میں جنسی کمیونیکیشن اچھا ہوتا ہے ان میں اکثر تین خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

پہلی خاصیت یہ کہ وہ ایک دوسرے کو واقعی بہت چاہتے ہیں اور ایک دوسرے کو بہت عزت دیتے ہیں، اسی سبب ان کے درمیان سیکس بھی بہت اچھا ہوتا ہے۔

دوسری خاصیت یہ کہ وہ سیکس کو دوسری چیزوں پر فوقیت دیتے ہیں اور انھیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے رشتے میں سیکس کا مرکزی کردار ہے۔

ڈاکٹر ایمیلی کے مطابق 'جب وہ سیکس نہیں کر رہے ہوتے یا کم کر رہے ہوتے ہیں تب بھی وہ سیکس کی اہمیت کا تسلیم کر رہے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے جُڑنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔'

تیسری خاصیت کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر ایمیلی کہتی ہیں کہ ایسے جوڑے سیکس کے دوران کلچرل، خاندانی یا مذہبی روایات کو بالائے طاق رکھنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

لیکن اگر کوئی سیکس سے خوش نہیں تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

ڈاکٹر ایمیلی کہتی ہیں کہ لوگ اکثر یہ بات کرتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ اگر آپ کسی معاملے پر بحث کر رہے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کچھ تو غلط ہورہا ہے۔

لیکن ان کے مطابق سیکس لائف میں ایسا نہیں ہوتا بلکہ انسان کو اس حوالے سے بات کرنی چاہیے۔

وہ کہتی ہیں کہ اکثر لوگ سیکس پر بات کرنے سے اس لیے گھبراتے ہیں کیونکہ ان ڈر ہوتا ہے کہ کہیں ان کی کسی بات سے ان کے پارٹنر کے جذبات مجروح نہ ہوجائیں۔

> 'اچھا سیکس وہی ہوتا ہے جس سے دونوں پارٹنر خوش ہوں اور اس کا لطف لیتے ہوں۔'

ڈاکٹر ایمیلی تجویز کرتی ہیں کہ ایسے میں جوڑوں کو بات چیت کے دوران یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ 'ہمیں اپنی سیکس لائف میں بہتری لانی ہے۔ بھلے ہی آپ کو اس حوالے سے بات کرنا نہیں سکھائی گئی ہو لیکن دوسرے کا خیال رکھنے اور ان کی خواہشات کے احترام کے خاطر ایسی گفتگو ہونی چاہیے۔'

ان کا کہنا ہے کہ اگر کسی جوڑے کو سیکس کے دوران مسائل کا سامنا ہے تو سیکس تھیراپی ان کے لیے فائدے مند ثابت ہوسکتی ہے۔

'ایسے سیشنز میں تھیراپسٹ آپ کو ان معاملات پر گفتگو کرنا سکھا رہا ہوتا ہے اور اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایسی گفتگو جب آپ کرتے ہیں تو آپ کے اندر ڈر ختم ہوتا ہے اور آپ سیکس کو بڑا موضوع سمجھنا بھی بند کر دیتے ہیں۔'

ڈاکٹر ایمیلی کہتی ہیں کہ آپ کی جسمانی خواہشوں کا دماغ سے بھی گہرا تعلق ہوتا ہے۔

'فرض کیجیے ایک خاتون کو اپنے بچے کو جنم دینے کے دوران تکلیف کا سامنا کرنا پڑا اور وہ اب جسمانی درد سے نجات پا چکی ہیں لیکن جب وہ اپنی سیکس لائف دوبارہ شروع کرنے کا سوچتی ہیں تو انھیں اس میں تکلیف محسوس ہوسکتی ہے کیونکہ ان کی تمام حسیں ابھی بھی ماضی کو لے کر الرٹ موڈ پر ہیں۔'

ڈاکٹر ایمیلی کے مطابق ایسے میں فزیوتھراپی بھی کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

'میں ہمیشہ یہی کہتی ہوں کہ سیکس میں آپ کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے، اگر آپ کو اس دوران تکلیف ہے تو آپ کو طبی معالج کے پاس جانا چاہیے۔'

ان تمام عوامل کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنی زندگی میں کیا تبدیلیاں لائی جائیں جن سے آپ کی سیکس لائف بہتر ہوسکے؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر ایمیلی کہتی ہیں کہ 'آپ خود کو یہ کھوجنے کی اجازت دیں کہ دوران سیکس آپ کو کیا پسند ہے اور اس اپنے پارٹنر کو بھی اجازت دیں کہ وہ یہ جان سکیں کہ انھیں کیا پسند ہے۔'

'اچھا سیکس وہی ہوتا ہے جس سے دونوں پارٹنر خوش ہوں اور اس کا لطف لیتے ہوں۔'

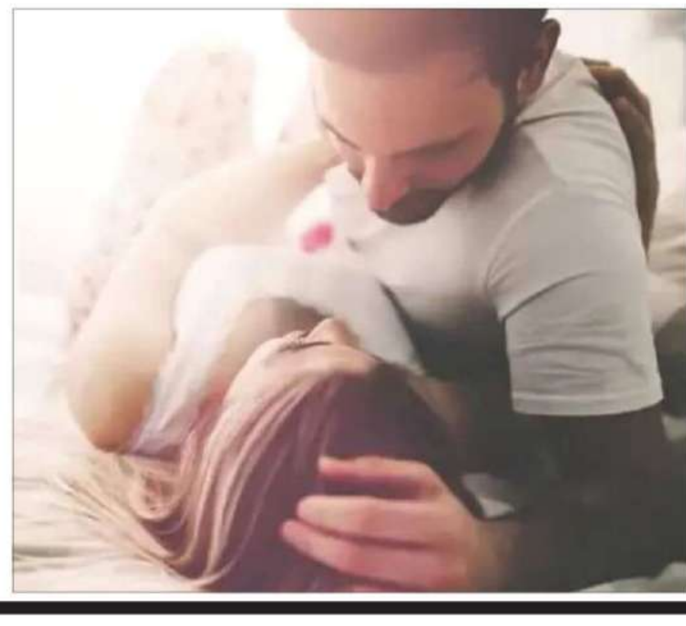

TAMIR-E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اسرائیلی جارحیت جاری، فضائی حملہ میں ۷/بچوں سمیت ۱۰/افراد ہلاک

اسرائیل کے غزہ پر حملے مزید تیز، رفح کو مکمل طور پر گھیرے میں لینے کا منصوبہ، غزہ کے شہریوں کو شام منتقل کرنے کی تیاری

غزہ: غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ جمعہ کو صبح سویرے اسرائیلی فضائی حملے میں جنوبی شہر خان یونس میں سات بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے 10 افراد جان سے چلے گئے۔ ایجنسی کے ترجمان محمود بسال نے اے ایف پی کو بتایا کہ "اسرائیلی فضائی حملے کے بعد سات بچوں سمیت دس افراد کو ہسپتال لایا گیا جن کی موت واقع ہوگئی تھی۔ حملے میں وسطی خان یونس میں الفرا خاندان کے گھر کو نشانہ بنایا۔" حملے کے بارے میں جب اے ایف پی نے رابطہ کیا تو اسرائیلی فوج نے کہا، وہ حملے کا جائزہ لے رہی ہے۔ عینی شاہدین نے خان یونس میں اسرائیلی ٹینکوں کی مسلسل اور شدید فائرنگ کی اطلاع دی۔ سول ڈیفنس ایجنسی نے اسرائیلی حملے میں دو افراد کی ہلاکت کی بھی اطلاع دی جس میں شمالی شہر بیت لاہیہ کے علاقے العطاطرہ میں شہریوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ جمعہ کے اوائل میں اس نے غزہ شہر کے مشرق میں متعدد علاقوں کے رہائشیوں کے لیے انخلاء کا "فوری اور سنجیدہ" انتباہ جاری کیا۔ اسرائیلی فوج کے عربی زبان کے ترجمان افیخائی ادرعی نے ایکس پر کہا، اسرائیلی افواج آپ کے علاقوں میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے لیے بڑی طاقت سے کام کر رہی ہے۔ اپنی حفاظت کے لیے آپ کو یہ علاقے فوراً خالی کر دیں اور مغربی غزہ شہر میں معلوم پناہ گاہوں میں منتقل ہو جائیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے جمعرات کے روز غزہ کی پٹی پر اپنے حملوں میں اضافہ کرتے ہوئے جنوب، مرکز اور شمال کے کئی علاقوں کو نشانہ بنایا ہے۔ جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر رفح میں اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے شہر کے شمالی علاقوں پر شدید فائرنگ کی جس سے مکینوں کے گھروں اور زمینوں کو نشانہ بنایا گیا۔ شمالی رفح پر بھی فضائی حملہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی اسرائیلی فورسز نے علاقے میں رہائشی مکانات کو دھماکے سے اڑا دیا۔ خان یونس میں القرارۃ قصبے کے مغرب میں ایک فضائی حملے کے نتیجے میں دو شہری شہید اور دیگر زخمی ہو گئے۔ غزہ شہر میں اسرائیلی گولہ باری سے شجاعیہ کالونی میں مشتھی سٹریٹ کے ساتھ ساتھ وسطی غزہ کی پٹی میں نصیرات کیمپ میں بے گھر افراد کے ایک خیمے کو نشانہ بنایا گیا۔ دریں اثنا اسرائیلی فوجی ذرائع نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج شمالی سرحد (بیت لاہیا اور بیت حانون) پر 2 کلومیٹر کی گہرائی تک دوبارہ قبضہ کر رہی ہے۔ اس نے وسطی غزہ کی پٹی میں نیتساریم کے محور کو بھی کنٹرول کر لیا۔ اسرائیلی آرمی ریڈیو کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا اگر کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے تو اسرائیلی فوج چھ گھنٹے کے اندر سمندر تک پہنچ سکتی ہے۔۔ جنوب میں اسرائیلی فوج آنے والے دنوں میں پوری موراگ کوریڈور کا کنٹرول سنبھالنے، پھر تمام رفح کو گھیرے میں لے کر اسے بفرزون میں شامل کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے گزشتہ ہفتے تصدیق کی تھی کہ اس نئے موراگ "کوریڈور کے قیام کا مقصد حماس پر دباؤ ڈالنا ہے۔ واضح رہے اسرائیل نے گزشتہ سال مئی سے فلاڈیلفی کوریڈور، جسے صلاح الدین کوریڈور" بھی کہا جاتا ہے، کو کنٹرول کر رکھا ہے۔ اسرائیل نے مصر اور فلسطینیوں کے مطالبات کے باوجود اس سے دستبردار ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ اسرائیل نیتساریم کوریڈور کو بھی کنٹرول کر رہا ہے جو غزہ کے شمالی تیسرے حصے کو باقی پٹی سے الگ کرتا ہے۔ تاہم یہ صرف الرشید سٹریٹ کے ذریعے اس محور کے ذریعے جانوروں سے کھینچی گئی گاڑیوں کی نقل و حرکت کی اجازت دیتا ہے۔ فلاڈیلفی کوریڈور اور نیتساریم کوریڈور دونوں اسرائیلی سرحد سے بحیرہ روم تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ان راہداریوں کا ہدف، جیسا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نے واضح طور پر کہا ہے، غزہ کی پٹی کو تقسیم کرنا اور بتدریج حماس پر اسرائیلی یرغمالیوں کے حوالے کرنے کے لیے دباؤ بڑھانا ہے۔ دریں اثنا غزہ کی پٹی کے فلسطینیوں کو شام کے شمال میں بسانے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق غزہ کے شہریوں کے لیے شام میں ترکیہ کی سرحد کے قریب خیمہ بستیوں کی بحالی جاری ہے۔ یہ خیمہ بستیاں جنگ کے دوران شام کے شمالی سرحدی علاقے میں قائم کی گئی تھیں۔ اسرائیلی فوج نے غزہ میں زمینی کارروائیاں شروع کر دیں غزہ کے شہریوں کو بسانے کے منصوبے پر قطر اور ترکیہ شامی حکومت سے رابطے میں ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ غزہ کے شہریوں کو بسانے کے منصوبے کی نگرانی ترکیہ کے 2 ادارے کر رہے ہیں۔ ان دونوں اداروں نے منصوبے کی تردید یا تصدیق سے انکار کیا ہے۔

مذاکرات میں امریکہ کی نیت کا جائزہ لیں گے: ایران

تہران: امریکہ سے شیڈول مذاکرات کے حوالے سے ایران کا ردِعمل سامنے آیا ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان کے مطابق امریکا کے ساتھ مذاکرات کو ایک حقیقی موقع دے رہے ہیں، ہفتے کو ہونے والے مذاکرات میں امریکا کی نیت اور عزم کا جائزہ لیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کل عمان میں ہو رہے ہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق مذاکرات میں ایران کی نمائندگی ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی اور امریکا کی نمائندگی امریکی صدر کے مندوب اسٹیو وٹکوف کریں گے۔ اس سے قبل رواں ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اوول آفس میں اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ ہفتے کو ایران کے ساتھ براہِ راست مذاکرات ہونے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مذاکرات کے حوالے سے مزید معلومات فراہم کیے بغیر یہ کہا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان ہونے والی بات چیت میں معاہدہ بھی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ بات چیت انتہائی اعلیٰ سطح پر ہوگی، بات چیت کامیاب نہ رہی تو ایران بہت بڑے خطرے میں گھر جائے گا۔

سعودی عرب کی جانب سے غزہ کی پٹی کیلئے انسانی امداد کی نئی کھیپ

ریاض: شاہ سلمان مرکز برائے امداد و انسانی خدمات کی جانب سے فلسطینی وزارت صحت کو اور فلسطینی پناہ گزینوں کی مدد کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی "انروا" کو فوری طبی ساز و سامان اور لوازمات کی نئی کھیپ پیش کی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد غزہ کی پٹی میں ہسپتالوں اور زخمیوں کے مصائب میں کمی لانا ہے۔ دریں اثنا شاہ غزہ کی پٹی میں شاہ سلمان مرکز کے عملی شراکت دار سعودی مرکز برائے ثقافت و ورثہ نے زمینی سطح پر درپیش سخت چیلنجوں کے باوجود، ہسپتالوں اور طبی مراکز کو ضروری طبی سامان کی فراہمی کے لیے اپنی انتھک کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ یہ سعودی عرب کی جانب سے فلسطینی عوام کے ساتھ مختلف بحرانوں میں یکجہتی کے کردار کے تحت ہے۔ یہ بات سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی SPA نے بتائی۔

صنعاء: حوثیوں کے ٹھکانوں پر امریکی فضائی حملے

صنعاء: یمن میں حوثی ملیشیا کے ٹھکانوں پر امریکی طیاروں کے حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں نئی کارروائی میں دارالحکومت صنعاء میں حوثیوں کے ٹھکانوں اور اسلحے کے خفیہ گوداموں کو نشانہ بنایا گیا۔ حوثی میڈیا کے مطابق آج جمعے کے روز ہونے والے ان حملوں میں بنی حشیش، فج عطان، نقم اور حاور کے علاقوں میں بم باری کی گئی۔ مارچ 2025 کے وسط سے حوثیوں نے اعلان کیا تھا کہ وہ "غزہ کے ساتھ یکجہتی کے طور پر" بحیرہ احمر میں تجارتی جہازوں پر حملوں کا سلسلہ دوبارہ شروع کر رہے ہیں۔ اس سے قبل ایران نواز ملیشیا نے ایک ماہ کے لیے ان حملوں کو روک دیا تھا۔ دوسری جانب امریکہ نے یمن کے شمالی اور مغربی حصوں میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر شدید حملوں کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا۔ امریکہ کے مطابق وہ سمندری جہاز رانی کی سیکورٹی کے لیے کسی خطرے کو نظر انداز نہیں کرے گا۔

سعودی خواتین کو اعلیٰ کامیابیوں پر شہزادی نورا کے ساتویں ایوارڈ سے نوازا گیا

ریاض: سعودی خواتین میں جمعرات کے روز ان کی مختلف شعبوں میں اعلیٰ کارکردگی اور خدمات کی وجہ سے انہیں سرکاری طور پر ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ اس سلسلے میں شاہ سلمان کے زیر سرپرستی ایک باقاعدہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں رواں سال کے دوران اعلیٰ کارکردگی دکھانے والی خواتین کو 6 مختلف شعبوں میں ایوارڈ دیے گئے۔ شہزادی مشعل سعود الشعلان کو ہیلتھ سائنسز میں اعلیٰ خدمات پر ایوارڈ دیا گیا۔ ڈاکٹر سمر الشہارانی کو نیچرل سائنسز کے شعبے میں اعلیٰ خدمات پر ایوارڈ دیا گیا۔ جواہر محمد حمزہ کو ان کی سماجی سطح پر خدمات و اقدامات کو سراہتے ہوئے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سارا السہلی کو معاشی شعبے میں مختلف منصوبے مکمل کرنے پر ایوارڈ دیا گیا۔ مرزوقہ الرمانی کو ان کے آرٹ ورک کی وجہ سے ایوارڈ ملا۔ جبکہ ہند السودیری نے انسانیت کی خدمات کے سلسلے میں ایوارڈ حاصل کیا۔ یہ ایوارڈ شہزادی فاہدہ بنت فلاح زوجہ شاہ سلمان بن عبدالعزیز، صدر شہزادی نورہ یونیورسٹی اناس العیسیٰ اور سیکرٹری جنرل برائے ایوارڈز ابتسام العثمان نے تقسیم کیے۔ علاوہ ازیں انہوں نے تقریب سے خطاب کیا۔ سعودی پریس ایجنسی ایس پی اے کے مطابق مملکت نے ایوارڈز کے لیے 714 نامزدگیاں کیں۔ یہ ایوارڈ خواتین کی اعلیٰ خدمات کے سلسلے میں دیا جاتا ہے۔

نتن یاہو سے جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والے اسرائیلی پائلٹس نوکریوں سے فارغ

یروشلم: اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو سے جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والے اسرائیلی پائلٹس کو نوکریوں سے برطرف کر دیا گیا۔ غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے اور حماس کی قید میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے مطالبے پر اسرائیلی فضائیہ کے ریزرو پائلٹس کو نوکریوں سے برطرف کیے جانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی فوج کے ایک سینئر عہدیدار نے تصدیق کی ہے کہ فضائیہ کے ان پائلٹس کو برطرف کرنے کا فیصلہ ایئر فورس کمانڈر نے چیف آف جنرل اسٹاف کی مکمل منظوری کے بعد کیا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت منظرِ عام پر آیا جب 1000 سے زائد ریزرو اور ریٹائرڈ فضائی افسران نے ایک مشترکہ خط پر دستخط کیے۔ خط میں وزیرِ اعظم بینجمن نیتن یاہو کی پالیسیوں کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی محفوظ واپسی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ خط میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ یہ جنگ سیکیورٹی کے لیے نہیں بلکہ سیاسی مفادات کے حصول کے لیے لڑی جا رہی ہے اور اس کے نتیجے میں مزید انسانی جانوں کا ضیاع ہوگا۔ اسرائیلی حکومت نے پائلٹس کے ان بیانات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے خیالات دشمنوں کو حوصلہ دیتے ہیں اور فوج کے مورال کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ وزیرِ اعظم نیتن یاہو نے بھی اپنے ایک بیان میں ان پائلٹس کی برطرفی کی بھرپور حمایت کی ہے۔

میں واپس آؤں گی اور بنگلہ دیش کی سرزمین پر ہی انصاف ہوگا: شیخ حسینہ

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ اور ان کی بیٹی صائمہ واجد پوتول سمیت 18 افراد کے خلاف نئے وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔ پوروانچل نیو ٹاؤن پروجیکٹ میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں بدعنوانی کے الزامات کی وجہ سے یہ کارروائی کی گئی ہے۔ ڈھاکہ سٹی کے سینئر اسپیشل جج ذاکر حسین نے جمعرات کو یہ حکم دیا۔ انہوں نے یہ وارنٹ اینٹی کرپشن کمیشن (اے سی سی) کی چارج شیٹ کا نوٹس لیتے ہوئے جاری کیا اور 5 مئی تک گرفتاری کی پیش رفت رپورٹ دینے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ ایک اور کیس میں شیخ حسینہ، ان کی بہن شیخ ریحانہ اور خاندان کے دیگر چار افراد سمیت 23 افراد کے خلاف پلاٹ کی الاٹمنٹ میں بدعنوانی کے الزام میں چارج شیٹ دائر کی گئی ہے۔ گزشتہ ماہ ایک ٹریبونل نے شیخ حسینہ اور سابق پولیس سربراہ بے نظیر احمد سمیت پانچ افراد کے خلاف 2013 کے شاپلہ چتر کے مبینہ قتل عام کے سلسلے میں وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ جنوری میں بھی ایک خصوصی عدالت نے جبری گمشدگی کے مقدمات میں شیخ حسینہ اور دیگر 11 کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جن ٹریبونلز نے یہ کارروائی کی وہ خود شیخ حسینہ کی حکومت نے 1971 کے جنگی جرائم کی تحقیقات کے لیے بنائے تھے۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تمام کارروائیاں محمد یونس کی قیادت میں قائم عبوری حکومت سیاسی انتقام کی بنا پر کر رہی ہیں۔ اگست 2024 میں حسینہ کی اقتدار سے بے دخلی کے بعد، ان کے اور ان کے حامیوں کے خلاف کئی مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ شیخ حسینہ، جو ہندستان میں پناہ لے رہی ہیں، نے فروری میں اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ یونس کی حکومت نے ملک کو دہشت گردی اور انارکی کے اڈے میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ وطن واپس آئیں گی اور تمام متاثرین کو انصاف فراہم کریں گی۔ شیخ حسینہ نے کہا تھا کہ "یونس نے خود اعتراف کیا ہے کہ انہیں حکومت چلانے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ وہ تحقیقاتی کمیٹیاں ختم کر رہے ہیں اور دہشت گردوں کو فری ہینڈ دے رہے ہیں، لیکن ہم ان قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں واپس آؤں گی اور بنگلہ دیش کی سرزمین پر انصاف ہوگا۔

یوکرین میں خاتون امریکی سفیر استعفی دینے کیلئے تیار

یوکرین: یوکرین میں خاتون امریکی سفیر مستعفی ہونے جا رہی ہیں۔ برنک کو اس عہدے کے لیے سابق صدر جو بائیڈن نے نامزد کیا تھا اور وہ مئی 2022 سے کیف میں سفیر کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ ذرائع نے کہا ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر رخصت ہو جائیں گی۔ رائٹرز کے مطابق محکمہ خارجہ نے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ برنک 20 جنوری کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے بعد محکمہ خارجہ کو چھوڑنے والے اعلیٰ ترین درجے کے سفارت کاروں میں سے ایک ہوں گیں۔ وہ مستعفی ہو کر کئی دہائیوں کا تجربہ رکھنے والے دیگر تجربہ کار اہلکاروں کے ساتھ شامل ہو جائیں گی۔ محکمہ کے تیسرے درجے کے اہلکار جان باس جو جنوری میں مستعفی ہو گئے تھے بھی ایسے عہدیداروں میں ہی شامل ہیں۔ برنک کی رخصتی اس وقت ہوئی ہے جب ٹرمپ انتظامیہ یوکرین اور روس کے درمیان 2022 میں ماسکو کے مکمل حملے کے ساتھ شروع ہونے والی جنگ کو ختم کرنے کے لیے ایک معاہدہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ واشنگٹن نے حالیہ ہفتوں میں دو محدود جنگ بندی معاہدوں پر عمل درآمد کرنے کی کوشش کی ہے- ایک توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے لیے اور دوسرا بحیرہ اسود کے لیے لیکن دونوں ناکام رہے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ یوکرین میں امریکی سفیر کا عہدہ کون سنبھالے گا۔ امریکی اہلکار اور اس معاملے سے واقف ایک اور شخص نے بتایا کہ یورپی اور یوریشین امور کے بیورو میں مشرقی یورپی، پالیسی اور علاقائی امور کے ڈپٹی اسسٹنٹ سیکرٹری کرس سمتھ زیر غور ہیں۔ سمتھ اس سے قبل 2022 سے 2023 تک کیف میں امریکی سفارت خانے میں ڈپٹی چیف آف مشن کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ برنک، جنہوں نے یوکرین کے بارے میں بالکل مختلف پالیسیوں کے ساتھ دو انتظامیہ کے درمیان منتقلی کی نگرانی کی، حال ہی میں یوکرین میں روسی فضائی حملے کے ردعمل کے باعث شدید تنقید کی زد میں آئی

گوگل کے سینکڑوں ملازمین راتوں رات برطرف

واشنگٹن: گوگل نے سینکڑوں ملازمین کو راتوں رات برطرف کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز الفابیٹ کی کمپنی گوگل نے اپنے پلیٹ فارمز اور ڈیوائسز یونٹ کے سینکڑوں ملازمین کو فارغ کر دیا۔ یہ ملازمین اینڈرائیڈ سافٹ ویئر، پکسل فونز اور کروم براؤزر کے لیے کام کرتے تھے۔ دی انفارمیشن نے گوگل کے ترجمان کا حوالہ دیتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ کیا بیشتر برطرفیوں کا مقصد آپریشنل افادیت ہے؟

مارک کارنی کی غزہ میں جاری نسل کشی کی مخالفت، نتن یاہو سیخ پا

یروشلم: اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اپنے کینیڈین ہم منصب مارک کارنی کی غزہ میں جاری نسل کشی کی مخالفت پر سیخ پا ہو گئے۔ انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پوسٹ شیئر کر کے کینیڈا کے وزیر اعظم سے اپنے بیان سے پیچھے ہٹنے کا مطالبہ بھی کر دیا۔ ایکس پر شیئر کی گئی پوسٹ میں نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ کینیڈا نے ہمیشہ سویلائزیشن کا ساتھ دیا ہے، مسٹر کارنی کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ مارک کارنی حماس کے بجائے یہودی ریاست کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں، اپنا غیر ذمے دارانہ بیان واپس لیں۔ واضح ہے کہ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے اسرائیل پالیسی پر بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ غزہ میں جاری نسل کشی سے واقف ہیں اسی لیے اسلحے پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ مارک کارنی کے بیان کے بعد حاضرین نے کارنی کارنی کے نعرے بھی لگائے تھے۔

نیو یارک میں ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، پائلٹ سمیت ۶/افراد ہلاک

واشنگٹن: نیو یارک میں ایک ہیلی کاپٹر دریائے ہڈسن میں گر کر تباہ ہو گیا ہے، جس میں پائلٹ اور تین بچوں سمیت چھ سیاح ہلاک ہو گئے ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق نیو یارک کے میئر ایرک ایڈمز نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاک ہونے والے خاندان کا تعلق سپین سے تھا۔ 'تمام چھ افراد کی لاشوں کو دریا سے نکال دیا گیا ہے۔ دو زخمیوں کو ہسپتال لے جایا گیا، لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ حکام کے مطابق نیو یارک ہیلی کاپٹر ٹور نے تقریباً تین بجے اڑان بھری تھی، اور سوا تین بجے کے قریب لوئر مین ہٹن کے قریب دریا میں گر کر ڈوب گیا۔ حکام نے صحافیوں کو مزید بتایا کہ پائلٹ، اور تین بچوں سمیت چھ افراد ہیلی کاپٹر میں سوار تھے۔ نیو یارک سٹی پولیس کے غوطہ خوروں اور ایف ڈی این وائی کے غوطہ خوروں نے متاثرین کو پانی سے نکالنے میں مدد کی۔ چار افراد کو جائے وقوعہ پر ہی مردہ قرار دیا گیا، جبکہ دو دیگر افراد کو قریبی ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن نے کہا ہے کہ حادثے کا شکار ہیلی کاپٹر بیل 206 تھا۔ حادثے کی تحقیقات این ٹی ایس بی کی سربراہی میں ایف اے اے اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کریں گے۔ نیو یارک سٹی پولیس کے ترجمان نے کہا کہ پولیس کی کشتیوں نے دریائے ہڈسن میں ریسکیو آپریشن میں مدد فراہم کی۔ حادثے کے مقام کی ویڈیوز میں کئی ایمرجنسی اور پولیس کی کشتیاں دریا کے اس حصے کے گرد چکر لگاتے دکھائی دیتی ہیں، جہاں ہیلی کاپٹر ڈوب گیا تھا۔

پاکستانی ہائی کمیشن کے برطانیہ سے تجارتی روابط مضبوط بنانے کیلئے اہم اقدامات

اسلام آباد: برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ڈاکٹر محمد فیصل کی خصوصی ہدایات کے تحت پاکستانی ہائی کمیشن لندن نے پاکستان اور برطانیہ کے درمیان تجارتی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم اجلاس کا انعقاد کیا ہے۔ اس موقع پر برطانیہ میں پاکستانی کاروباری افراد کو درپیش چیلنجز اور مواقع پر بات چیت ہوئی۔ بات چیت میں بنیادی طور پر چیمبرز کے درمیان بزنس ٹو بزنس روابط بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی، خاص طور پر کامن ویلتھ یونین کے تحت آزاد تجارت کو فروغ دینے اور دولتِ مشترکہ کے ساتھ مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ پاکستانی ہائی کمیشن لندن میں تعینات وزیرِ تجارت عمر حمید نے پاکستان کی وسیع کاروباری صلاحیت خاص طور پر اہم شعبوں جیسے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل سروسز، زرعی کاروبار، توانائی اور قابلِ تجدید ذرائع، گرین لاجسٹکس، فارماسیوٹیکل، ٹیکسٹائل اور اس سے منسلک صنعتوں پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران وزیرِ تجارت عمر حمید نے حال ہی میں منعقد ہونے والے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025ء کا ایک جائزہ بھی پیش کیا جس کا مقصد ملک کے تانبے، سونا، لیتھیئم اور دیگر معدنیات کے ذخائر کو اجاگر کرنا تھا۔

چین کا امریکی مصنوعات پر ۱۲۵/فیصد ٹیکس، ڈبلیو ٹی او میں مقدمہ بھی دائر

بیجنگ: امریکہ کی جانب سے چینی مصنوعات پر 145 فیصد ٹیرف نافذ کرنے کے بعد چین نے بھی پلٹ وار کرتے ہوئے امریکی اشیاء پر درآمدی محصولات کو 125 فیصد تک بڑھا دیا ہے۔ چین کی وزارتِ تجارت نے اس فیصلے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام امریکہ کی جارحانہ تجارتی پالیسی کے خلاف ایک ضروری اور جائز ردعمل ہے۔ چینی وزارت کے ترجمان کے مطابق، امریکہ کی جانب سے ٹیکس میں اضافے کے فوری بعد چین نے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) میں باقاعدہ شکایت بھی دائر کی ہے۔ چین کا مؤقف ہے کہ امریکہ کے اقدامات بین الاقوامی تجارتی اصولوں کی خلاف ورزی ہیں اور اس سے عالمی معیشت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے پہلے چین نے امریکہ کی جانب سے کیے گئے ٹیرف کا جواب 84 فیصد ٹیکس لگا کر دیا تھا اور امریکی فلموں کی درآمد پر پابندیاں بھی عائد کی تھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ چین نے واشنگٹن کے ساتھ مسئلے کے حل کے لیے بات چیت کی خواہش کا اظہار بھی کیا تھا، تاہم امریکہ کی جانب سے تازہ ٹیکس میں اضافہ چینی حکومت کے لیے ناقابل قبول ثابت ہوا۔ چینی حکام کے مطابق، امریکی مصنوعات پر نیا 125 فیصد ٹیرف فوراً نافذ العمل ہوگا اور اس میں کئی اہم اشیاء شامل ہوں گی، جیسے زرعی مصنوعات، ٹیکنالوجی آلات اور صارفین کی روزمرہ اشیاء۔ چین کا کہنا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ برابری کی بنیاد پر تجارتی تعلقات رکھنا چاہتا ہے لیکن یکطرفہ فیصلے ناقابل قبول ہیں۔ دوسری طرف، امریکی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ چین کے ساتھ تجارتی خسارہ کم کرنا ضروری ہے اور یہی وجہ ہے کہ نئی پالیسی نافذ کی گئی ہے۔ ٹرمپ حکومت کے مطابق، چین امریکی معیشت کو نقصان پہنچا رہا ہے اور ان کی مصنوعات پر بھاری ٹیرف عائد کرنا ایک قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔

غزہ مذاکرات اور یرغمالیوں کی واپسی میں پیش رفت ہوئی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا کہ غزہ کی پٹی میں قید یرغمالیوں کی واپسی کے حوالے سے پیش رفت ہو رہی ہے اور واشنگٹن اسرائیل اور حماس کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے مذاکرات کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ امریکی صدر کا یہ تبصرہ ان کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی سٹیو وٹکوف کے اس انکشاف کے بعد سامنے آیا ہے کہ ٹرمپ اسرائیل اور حماس کے درمیان ایک جامع ڈیل پر کام کر رہے ہیں جس کا اعلان جلد ہی متوقع ہے۔ یدیعوت احرونوت نے وٹکوف کے حوالے سے بتایا کہ صدر ہفتوں کے اندر جنگ بندی کا مطالبہ کریں گے اور پھر مذاکرات کا سہارا لیں گے۔ اسرائیلی اخبار نے بتایا کہ یرغمالیوں کے اہل خانہ کو یہ پیغام ملا کہ ٹرمپ ایک جامع ڈیل پر کام کر رہے ہیں۔ جمعرات کی شام کو معلوم ہوا کہ وٹکوف نے ان خاندانوں کو مطلع کیا جن سے انہوں نے ملاقات کی تھی کہ میز پر ایک بہت ہی سنجیدہ معاہدہ ہو رہا ہے اور یہ صرف چند دنوں کی بات ہے۔

بقیہ: زمین تنازع پر باندرہ......

انہوں نے یہ بھی کہا کہ اہل خانہ نے پہلے بھی ملزمان کے خلاف شکایات درج کروائی تھیں، جو دھمکیاں دے رہے تھے، لیکن کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی۔

بقیہ: پٹرول کی قیمت میں اضافہ......

مزید برآں، انہوں نے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ گیس کی قیمتوں کو کم کرنے میں حکومت کی ناکامی عام آدمی کے لیے آگ میں ایندھن ڈال رہی ہے۔

بقیہ: شہر کے پہاڑی علاقوں میں......

ان علاقوں میں پمپنگ اسٹیشنز اور پانی کی ٹنکیاں قائم کرنے کا عمل فوری شروع کیا جائے، اور پانی کی فراہمی کو منظم، منصوبہ بند اور مستقل بنایا جائے۔ اگر انتظامیہ نے فوری طور پر مثبت قدم نہ اٹھایا تو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد پوار گروپ کی جانب سے شدید احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی، جس کی تمام تر ذمہ داری میونسپل انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ ایڈوکیٹ امول ماتلے نے کہا کہ ہمیں خیرات نہیں، انصاف چاہیے! ہمیں بھیک نہیں، اپنا حق چاہیے۔ صاف پانی ہمارا بنیادی حق ہے۔ اس احتجاجی ملاقات کے موقع پر یوتھ کانگریس مشرقی ممبئی کے صدر کیلاش کوشر، ممبئی جنرل سیکریٹری عمران تزدوی، سیکریٹری حنیف پٹیل، گھاٹکوپر تعلقہ صدر پرشانت کالیکر، کارگذار صدر اکشے کھلارے، چندیولی تعلقہ صدر قطب عالم شاہ، تعلقہ صدر انور دلوی، جنرل سیکریٹری راہول ٹیلیکر، وارڈ صدر مبارک شیخ اور خلیل ماموں شیخ سمیت متعدد عہدیداران بڑی تعداد میں موجود تھے۔

TAMIR E SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

خدمت کا جذبہ حکومت کی پالیسی اور لگن ہے: مودی

وزیراعظم نے مدھیہ پردیش کے اشوک نگر ضلع کے شری آنند پور دھام میں بیساکھی کے موقع پر منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب

آنند پور دھام (اشوک نگر)، 11 اپریل (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ خدمت کا عزم نہ صرف ہماری شخصیت کو نکھارتا ہے بلکہ ہماری سوچ کو بھی وسیع کرتا ہے۔ اس مقصد کے ساتھ حکومت نے خدمت کے جذبے کو اپنی پالیسی اور عزم بنایا ہے۔ وزیراعظم نے مدھیہ پردیش کے اشوک نگر ضلع کے شری آنند پور دھام میں بیساکھی کے موقع پر منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس دوران گورنر منگو بھائی پٹیل، وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر اور لوک سبھا کے رکن وشنودت شرما اور مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا بھی موجود تھے۔ آنند پور دھام کے خدمات کے منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ خدمت کا عزم ہماری شخصیت کو نکھارتا ہے، ہماری سوچ کو وسیع کرتا ہے اور یہ احساس ہمیں بڑے مقاصد سے جوڑتا ہے۔ ہم اتحاد سے کام کرتے ہیں۔ خدمت ایک سادھنا ہے، یہ ایک ایسی گنگا ہے جس میں ہر شخص کو ڈوبکی لگانی چاہئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آنند پور ٹرسٹ پوری لگن کے ساتھ خدمات کے کلچر کو فروغ دے رہا ہے۔ اسپتال میں ہزاروں مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور مفت کیمپ لگائے جاتے ہیں۔ اسکول نئی نسل کی تعمیر کے لیے بھی کھلا ہے۔ آنند پور دھام ماحولیاتی تحفظ کے ذریعے بھی انسانیت کی خدمت کر رہا ہے۔ آشرم کے پیروکاروں نے ہزاروں ایکڑ زمین کو ہریالی بنا دیا ہے۔ اسی تسلسل میں مسٹر مودی نے کہا کہ خدمت کا یہ جذبہ حکومت کے مرکز میں بھی ہے۔ آیوشمان یوجنا کی وجہ سے ملک کا ہر غریب بزرگ علاج کی فکر سے آزاد ہے۔ پی ایم آواس یوجنا کے ذریعے گھر کی پریشانی دور کی جارہی ہے۔

پانی کا مسئلہ جل جیون مشن سے حل کیا جا رہا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے حکومت نے ایک پیڑ ماں کے نام مہم شروع کی ہے۔ اس کے پیچھے خدمت کا جذبہ کارفرما ہے۔ خدمت کا جذبہ حکومت کی پالیسی اور عزم دونوں ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ انہوں نے اپنے مندر میں گروجی مہاراج کے درشن کیے، جس سے ان کا دل خوشی سے بھر گیا۔ وہ سرزمین جہاں ایک ایک ذرہ سنتوں کی تپسیا سے سیراب ہوتا ہے، جہاں خدمت خلق کی روایت قائم ہوتی ہے، جہاں خدمت کا عزم انسانیت کی فلاح و بہبود کی راہ ہموار کرتا ہے۔ وہ سرزمین عام نہیں ہے، اسی لیے اشوک نگر کے بارے میں سنتوں نے کہا تھا کہ غم یہاں آنے سے ڈرتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان سنتوں کی سرزمین ہے۔ جب بھی معاشرہ مشکل وقت سے گزرتا ہے تو کوئی نہ کوئی سنت یا بابا سماج کو ایک نیا نظریہ دیتا ہے۔ یہی جھلک اس جگہ بھی نظر آتی ہے۔ ایک زمانے میں شنکراچاریہ نے ادویت کا فلسفہ دیا۔ اسی دور میں ایسے بابا بھی آئے جنہوں نے ادویت کے خیال سے قوم کی روح کو جھنجھوڑ دیا۔ سوامی ادویتانند نے ادویت کے علم کو مزید آسان بنایا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان کا مقصد 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے، لیکن اس سفر میں کچھ چیزوں کو یاد رکھنا ضروری ہے۔ ہمیں اپنی ثقافت کو بھی بچانا ہے۔ ثقافت طاقت کو مضبوط کرتی ہے۔ آنند پور دھام بھی اس سمت میں کافی کام کرتا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ اس علاقے کو فن، ثقافت اور قدرتی حسن سے نوازا گیا ہے۔ مدھیہ پردیش اور اشوک نگر میں تیزی سے ترقی ہو رہی ہے۔ چندیری ہینڈلوم کو جی آئی ٹیگ دیا گیا ہے۔ چندیری کے پران پور میں کرافٹ ہینڈلوم ولیج شروع کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے پہلے ہی اجین سمہاستھ کی تیاری شروع کر دی ہے۔ رام ون گمن پتھ کا ایک اہم حصہ مدھیہ پردیش سے بھی گزرنے والا ہے۔ ان کاموں سے عجب اور غضب ایم پی کی شناخت مزید مضبوط ہوگی۔ اس سے پہلے مسٹر مودی دوپہر میں آنند پور دھام کمپلیکس پہنچے۔ آنند پور دھام کے اہم کارکنوں نے مندر کے احاطے میں مسٹر مودی کا روایتی انداز میں استقبال کیا۔ اس کے بعد مودی نے اہم مندر کے علاقے میں پہنچ کر درشن کیا۔ وزیراعظم نے دھام کمپلیکس میں واقع "سرووَر" کے کنارے پر آرتی کی اور پھول چڑھائے۔ اس پروگرام کے لیے ہریانہ، پنجاب اور ملک کے دیگر حصوں سے دھام کے پیروکار بڑی تعداد میں یہاں پہنچے تھے۔

وقف بل تنازعہ: جموں وکشمیر کی تمام بڑی مساجد اور امام بارگاہوں میں بل کے خلاف قراردادیں پڑھی گئیں

سری نگر، 11 اپریل (یواین آئی) متحدہ مجلس علما جموں وکشمیر کے فیصلے اور اپیل کے مطابق، وادی کشمیر، خطہ چناب، جموں، لیہہ اور کرگل کی تمام بڑی مساجد، خانقاہوں، امام بارگاہوں، آستانوں اور زیارت گاہوں میں مجلس کے اراکین اور ائمہ کرام نے حکومت کی جانب سے پیش کردہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اس کی فوری واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر مجلس کی مرتب کردہ قرارداد کو پڑھ کر عوام کی حمایت حاصل کی گئی۔ اس دوران مجلس سے وابستہ سرکردہ اراکین، علما اور مشائخ نے مجلس کے امیر، میرواعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق کی مسلسل خانہ نظربندی اور آج بھی انہیں جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ کی ادائیگی اور اپنے منصبی و ملی فرائض کی انجام دہی سے روکنے پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ علما نے حکومتی رویے کو آمرانہ، غیر جمہوری اور غیر اسلامی قرار دیتے ہوئے اس کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ یہ طرز عمل اہلِ کشمیر کے جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف ہے اور قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔ قرارداد کا متن: متحدہ مجلس علما جموں وکشمیر نے وقف ترمیمی قانون 2025 کی منظوری کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قانون کی کئی دفعات مسلم برادری کے لیے وقف ادارے کے مذہبی اور تاریخی کردار کو متاثر کرتی ہیں۔ یہ نیا قانون وقف املاک کے انتظام وانصرام میں بنیادی تبدیلیاں متعارف کرواتا ہے، جس سے مسلم برادری کے روایتی، شرعی اور خودمختار کردار کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ ذیل میں قانون کے چند اہم نکات بیان کیے گئے ہیں جن پر شدید تحفظات کا اظہار کیا گیا ہے: مسلم قیادت والے وقف بورڈز کے اختیارات میں کمی اور غیر مسلم و سرکاری افسران کو زیادہ اختیارات دیے جانے سے وقف کے مذہبی و فلاحی کردار کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ مرکزی و ریاستی وقف بورڈز میں غیر مسلم افراد کی شمولیت کی اجازت اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے لیے مسلمان ہونے کی شرط ختم کرنا، اس ادارے کے مذہبی تشخص سے انحراف سمجھا جا رہا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کو جائیداد کو وقف قرار دینے یا نہ دینے کا اختیار دینا، یکطرفہ فیصلوں کا موجب بن سکتا ہے اور وقف بورڈ کے اختیارات کو کمزور کر سکتا ہے، خاص طور پر متنازع جائیدادوں کے حوالے سے۔ وقف ایکٹ 1995 کی دفعہ 40 کو منسوخ کرنا، ان جائیدادوں کے مستقبل کو غیر یقینی بنا دیتا ہے جو طویل عرصے سے وقف سمجھی جاتی رہی ہیں۔ وقف بالاستعمال" کے تصور کو ختم کرنا یعنی وہ مساجد، قبرستان اور مزارات جو صدیوں سے زیر استعمال ہیں لیکن ان کے پاس جدید دستاویزات موجود نہیں ان کی وقف حیثیت ختم ہونے کا خدشہ ہے۔ وقف ٹریبونلز کے فیصلوں کو ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے کی گنجائش دینا، عدالتی عمل کو طول دے سکتا ہے۔

امریکہ کو اب لال آنکھ دکھانے کا وقت آگیا ہے: سرفراز احمد صدیقی

نئی دہلی، 11 اپریل (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دیگر ملکوں سمیت ہندوستان پر بیجا ٹیرف عائد کرنے پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے معروف وکیل سرفراز احمد صدیقی نے کہا کہ حکومت کے لئے امریکہ کو اب لال آنکھ دکھانے کا وقت آگیا ہے انہوں نے حکومت کی خاموشی پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کے ممالک جوابی ٹیرف لگانے کا اعلان کر رہے ہیں۔ یہاں تک بعض ممالک نے جواباً ٹیرف لگا بھی دیا ہے لیکن ہندوستان جو آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے، امریکی ایکشن پر خاموشی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس وقت بھی کوئی سخت اعتراض نہیں کیا تھا جب کہ ہمارے ہندوستانی بھائیوں کو ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑ کر فوجی طیارے سے ہندوستان واپس بھیج دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب کہ دیگر ممالک کے شہریوں کے ساتھ ایسا بدتر سلوک نہیں کیا گیا تھا۔ یہ عمل ہندوستانی شہریوں کی ہی نہیں پورے ملک کی بے عزتی اور بے وقعتی کے مترادف تھا۔ مسٹر سرفراز صدیقی نے کہا کہ ہندوستان ایک بڑا ملک ہے، ہم سب سے زیادہ صارف ہیں، امریکہ میں ہر چوتھا ڈاکٹر ہندوستانی ہے۔ اس کے علاوہ آئی ٹی سیکٹر کے ساتھ دیگر سیکٹر میں بھی ہندوستانیوں نے اپنی محنت سے اپنی شناخت قائم کی ہے۔ اس کے باوجود ٹرمپ کا ہندوستان کے ساتھ ایسا رویہ بہت افسوسناک ہے اور اس سے بھی افسوسناک عمل حکومت کی خاموشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی بات ہوتی تھی لال آنکھ دکھانے کی بات کی جاتی تھی۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ کیا اب بھی لال آنکھ دکھانے کا وقت نہیں آیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ حکومت بھی امریکہ پر جوابی کارروائی کرے اور اپنی اہمیت کا احساس کرائے۔

فوج نے جنرل زور آور سنگھ کی اسٹریٹجک مہارت اور فوجی مہمات کی میراث کو یاد کیا

نئی دہلی، 11 اپریل (یواین آئی) ہندوستانی فوج نے جمعہ کو یہاں ملک کے مشہور فوجی کمانڈروں میں سے ایک جنرل زوراور سنگھ کی اسٹریٹجک ذہانت، اونچائی پر جنگی مہارت اور فوجی آپریشنز اور ملک کی وراثت کو یاد کیا۔ فوج کی جموں وکشمیر رائفلز نے سینٹر فار لینڈ وارفیئر اسٹڈیز کے تعاون سے یہاں دہلی چھاؤنی کے مانیک شا سینٹر میں جنرل زوراور سنگھ: اپ، کلوز اینڈ پرسنل" کے عنوان سے ایک پروقار سیمینار کا انعقاد کیا۔ اس کا مقصد ملک کے سب سے مشہور فوجی رہنماؤں میں سے ایک جنرل زوراور سنگھ کی شاندار زندگی، فوجی مہمات اور پائیدار میراث کو یاد کرنا تھا۔ اس موقع پر آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس کے علاوہ ممتاز سابق فوجیوں، حاضر سروس افسران - خاص طور پر جموں وکشمیر رائفلز اور لداخ اسکاؤٹس - ان کے اہل خانہ اور تعلیمی اداروں کے نامور اسکالرز نے سیمینار میں شرکت کی۔ پروگرام میں جنرل زوراور سنگھ کی اسٹریٹجک ذہانت، اونچائی پر جنگ میں مہارت، جدید جموں وکشمیر کی تشکیل اور ہندوستانی فوج کی جموں وکشمیر رائفلز رجمنٹ کی تشکیل میں ان کے اہم کردار پر روشنی ڈالی گئی۔ جنرل دویدی نے اس موقع پر دو اہم کتابوں کا اجرا کیا۔ پہلی کتاب محترمہ مدھولیکا تھاپا کی "دی واریئر گورکھا" ہے جو 8 گورکھا رائفلز (اب میکانائزڈ انفنٹری رجمنٹ کی تیسری بٹالین) کی پہلی بٹالین کے پرم ویر چکر فاتح لیفٹیننٹ کرنل دھن سنگھ تھاپا کی بیٹی ہیں۔ دوسری کتاب لیفٹیننٹ جنرل گھنشیام سنگھ کٹوچ (ریٹائرڈ) کی "اے کشمیر نائٹ اینڈ دی لاسٹ 50 ایئرز آف دی پرنسلی اسٹیٹ آف جے اینڈ کے" ہے۔ یہ ادبی کام ہندوستان کی فوجی تاریخ اور ہندوستانی فوج کی پائیدار میراث کی تفہیم میں مزید گہرائی کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنرل دویدی نے ہندوستان کی قومی سلامتی اور ابھرتے ہوئے چیلنجز" کے موضوع کے تحت منعقدہ فیلڈ مارشل سیم مانیکشا مضمون مقابلہ-2024 کے فاتحین کو بھی اعزاز سے نوازا۔ اس سمپوزیم نے ہندوستانی فوجی تاریخ میں جنرل زوراور سنگھ کی انمٹ شراکت کو خراج تحسین پیش کیا اور علمی مکالمے اور ادب کے ذریعے فوجی ورثے کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

آر ایس ایس اور بی جے پی کی ذہنیت میں چھوت چھات کا احساس - گہلوت

جے پور، 11 اپریل (یواین آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے مندروں میں چھوت چھات کو انسانیت پر دھبہ قرار دیتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ذہنیت میں چھوت چھات کا جذبہ ہے، اس لیے مندروں میں ایسی حرکتیں ہو رہی ہیں۔ مسٹر گہلوت نے جمعہ کو یہاں عظیم سماجی کارکن مہاتما جیوتیبا پھولے کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کے مجسمہ پر گلپوشی کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ چھوت چھات انسانیت پر ایک دھبہ ہے اور آر ایس ایس جو کہ ایک ثقافتی تنظیم ہونے کا دعویٰ کرتی ہے اور اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے، سامنے آکر یہ کیوں نہیں کہتی کہ وہ ملک بھر سے چھوت چھات کے خاتمے کی تحریک شروع کرے گی۔ آج ملک میں ان کے نظریے کی بی جے پی کی حکومت ہے اور یہ ان کے لیے اچھا موقع ہے اور انہیں آگے آنا چاہیے اور کہنا چاہیے کہ ہم چھوت چھات کو ختم کریں گے۔ آر ایس ایس کے موہن بھاگوت اس کے لیے آگے کیوں نہیں آرہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہندوؤں میں آپس میں چھوت چھات ہو رہا ہے، یہ سماج کی ذمہ داری ہے اور آر ایس ایس-بی جے پی کو اس میں تعاون کرنا چاہیے۔ آر ایس ایس کو ملک میں یہ اپیل کرنی چاہیے کہ ہم ہندو آپس میں کوئی چھوت چھات کا احساس نہیں رکھیں گے۔ وہ اس کے لیے آگے کیوں نہیں آرہے؟

باباصاحب کی زندگی ہمیں صبر اور خود اعتمادی سکھاتی ہے: وجیندر

نئی دہلی، 11 اپریل (یواین آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے جمعہ کو کہا کہ باباصاحب کی زندگی ہمیں جدوجہد، صبر اور خود اعتمادی کا سبق دیتی ہے۔ بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 134 ویں یوم پیدائش کے موقع پر، مسٹر وجیندر گپتا نے اسمبلی کے احاطے میں منعقدہ دیویانگ پینٹنگ تقریب میں کہا کہ باباصاحب کی شراکت نہ صرف آئین کے معمار کے طور پر بلکہ ایک انقلابی سماجی مصلح کے طور پر بھی انمول ہے۔ ان کے خیالات آج بھی ہر تبدیلی، ہر تحریک میں زندہ ہیں۔ دہلی حکومت کے درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کے وزیر رویندر سنگھ اندراج نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے خیالات اور انتہائی قابل احترام دین دیال اپادھیائے کے انتیودیا کو آگے بڑھاتے ہوئے معذور بچوں کے لیے خاکہ سازی کا مقابلہ منعقد کیا گیا ہے، جس میں بچوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جائے گا۔

نالندہ میں شدید طوفان سے 23 افراد ہلاک، مہلوکین کے اہل خانہ کو امدادی رقم فراہم

راجگیر، 11 اپریل (یواین آئی) بہار کے نالندہ ضلع کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے بتایا کہ 10 اپریل کو آئے شدید طوفان کے سبب 23 افراد کی موت ہوئی، جن میں بیشتر کی ہلاکت درخت یا دیوار گرنے سے ہوئی، جبکہ ایک شخص کی موت آسمانی بجلی گرنے سے ہوئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس کے دوران اس قدرتی آفت سے جان ومال کے نقصانات سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ تمام مہلوکین کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم صدر اسپتال میں کرایا گیا اور وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر تمام مہلوکین کے اہل خانہ کو مالی امداد کی رقم ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کر دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمی افراد کے علاج کے لیے خصوصی طبی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جو زخمی افراد کا علاج کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ طوفان کے باعث گرے ہوئے درختوں کو اہم سڑکوں سے ہٹا کر آمدورفت کو بحال کر دیا گیا ہے، جبکہ چھوٹی سڑکوں کی صفائی کا کام بھی جاری ہے۔ اس طوفان سے بجلی کے نظام کو شدید نقصان پہنچا ہے، جس میں 320 سے زائد کھمبے اور ٹرانسفارمرز متاثر ہوئے ہیں۔ شہری علاقوں میں بجلی کی سپلائی بحال کر دی گئی ہے اور دیگر علاقوں میں بھی جنریٹرز کے ذریعے عارضی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ مسٹر شوبھنکر نے یہ بھی بتایا کہ ضلع بھر میں فصلوں اور گھروں کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ تیزی سے لیا جا رہا ہے، تاکہ متاثرہ افراد کو آفات سے متعلق قوانین کے تحت معاوضہ دیا جا سکے۔

کشتواڑ کے چھاترو جنگل علاقے میں انکاؤنٹر، ایک ملی ٹنٹ ہلاک، آپریشن جاری: فوج

جموں، 11 اپریل (یواین آئی) فوج کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چھاترو جنگل علاقے میں انکاؤنٹر کے دوران ایک عدم شناخت ملی ٹنٹ مارا گیا جبکہ آپریشن ہنوز جاری ہے۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے جمعہ کے روز ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا کہ ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے فوج نے پولیس کے ساتھ کشتواڑ کے چھاترو جنگل علاقے میں 9 اپریل کو ایک مشترکہ آپریشن شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی رات دیر گئے سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے درمیان آمنا سامنا ہوا۔ ان کا کہنا ہے: دہشت گردوں کو مصروف رکھا گیا اور طرفین کے درمیان انکاؤنٹر چھڑ گیا۔ فوج نے پوسٹ میں کہا کہ اس دوران ایک دہشت گرد کو ہلاک کر دیا گیا جبکہ سخت موسمی صورتحال کے باوجود بھی علاقے میں آپریشن جاری ہے۔

نئے بنارس کو دیکھنے کے لئے ہر عقیدت مند پرجوش: یوگی

وارانسی: 11 اپریل (یواین آئی) اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو کہا کہ گذشتہ 11 سالوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور رہنمائی میں کاشی کی جو ترقی ہوئی ہے اس نئی کاشی کو اس کے نئے کلیور کو دیکھنے کے لئے پورے ملک کے عقیدت مند آرہے ہیں۔ مہاکمبھ کے بعد پہلی بار وزیر اعظم نریندر مودی کے اپنے پارلیمانی حلقہ بنارس پہنچنے پر یوگی نے کہا کہ پچھلے 11 سالوں میں سب نے بدلتے ہوئے بنارس کو دیکھا ہے۔ یہ وہی بنارس ہے جو اپنے تنگ گلیوں، ٹریفک جام کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔ بنارس تعلیم کا ایک قدیم مرکز رہا ہے، لیکن تعلیم کے مراکز کے ساتھ ساتھ یہاں صحت، سیاحت اور رابطے کے لیے 000,50 کروڑ روپے سے زیادہ کے منصوبے پچھلے 11 سالوں میں سامنے آئے ہیں۔ آج بھی وارانسی میں تقریباً 4000 کروڑ روپے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح وزیر اعظم نے کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہریانہ، مہاراشٹرا اور دہلی اسمبلی انتخابات میں تاریخی جیت کے ساتھ ساتھ دیوی اور عظیم الشان مہاکمبھ کی تنظیم کے بعد وزیر اعظم کا یہ بنارس کا یہ پہلا دورہ ہے۔

سیتارمن نے آسٹریا کے وفاقی وزیر خزانہ سے ملاقات کی

نئی دہلی، 11 اپریل (یواین آئی) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ویانا میں آسٹریا کے وفاقی وزیر خزانہ مارکس مرٹر باؤر سے ملاقات کی اور انہیں ہندوستان کے دورے کی دعوت دی۔ وزارت خزانہ نے کل دیر رات ایکس پر یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر مارٹر باؤر نے آسٹریا اور ہندوستان کو مشترکہ اقدار کے ساتھ قدرتی ساجھیدار قرار دیا۔ مرکزی وزیر خزانہ نے ہندوستانی معیشت کے اہم پہلوؤں، اہم اصلاحات اور پالیسی اقدامات کا اشتراک کیا۔ محترمہ سیتارمن نے قومی سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر فنڈ کے ذریعے ای-موبلٹی اور سیمی کنڈکٹرز کے شعبوں میں دونوں ملکوں کی اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے درمیان سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون کے مواقع پر خاص طور پر فنٹیک کے شعبے میں سرمیہ کاری پر روشنی ڈالی۔

آکوٹ شہر کے ساتھ میں پورے تعلقہ میں درجہ حرارت ۴۴؍ڈگری سیلسیس

گرمی سے نجات پانے کے لئے مشروبات اور تربوز کا استعمال زیادہ ہونے لگا ہیں

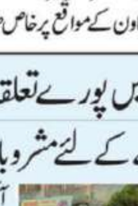

چلچلاتی دھوپ اور شدید گرمی میں عوام سڑک پر صرف ضروری کام کے لئے جاتے ہوئے۔ تصویر (سیّد ناظم علی شاہد)

آکولہ ضلع آکوٹ: (سیّد ناظم علی کی رپورٹ) آکوٹ شہر و مضافات میں مارچ کا مہینہ ختم ہوتے ہی اور اپریل کا مہینہ شروع ہوتے ہی شہر میں آگ برساتی چلچلاتی دھوپ نے عام زندگی کو متاثر کر دیا ہے۔ درجہ حررت میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ شہر میں گزشتہ چند روز سے گرم ہواؤں کی لہروں کے ساتھ تیز دھوپ بھی بڑھ رہی ہے۔ ان دنوں شہر کا درجہ حرارت ۴۰؍سے ۴۴؍ ڈگری سیلسیس کے قریب پہنچ چکا ہے جبکہ قیاس آرائی جاری ہے کہ یہ بڑھ کر ۴۴؍ڈگری کے بھی اوپر جاسکتا ہیں۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق چند علاقوں میں ۴۴؍ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درجہ کیا گیا۔ دوپہر کے وقت میں راستوں پر ہونے والی چہل پہل کافی کام ہو چکی ہیں۔ راستے سنسان نظر آرہے ہیں۔ سر پر رومال باندھے بغیر گھر سے باہر نکلنا بھی مشکل ہو چکا ہیں۔ پچھلے سال کے مقابلے اس سال ۴۴؍ڈگری سیلسیس درجہ حرارت اوپر تک پہنچنے کا اندیشہ ہو رہا ہے۔ اس سال بھی آکوٹ تعلقہ میں ۴۴؍ڈگری سیلسیس درجہ حرارت کیا جا رہا ہے۔ اس بار بھی شدید گرمی محسوس کی جا رہی ہیں۔ عوام ٹھنڈے پانی اور مشروبات کا زیادہ استعمال کر رہی ہیں۔ مارچ کے آخر سے ہی گرمی اپنے تیور دکھا رہی تھی۔ پچھلے ایک ہفتہ سے درجہ حرارت میں کافی تیزی کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ طبی ماہرین کا ماننا ہے کہ شدت کی دھوپ میں بغیر گوگل پہنے اور سر پر رومال باندھے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے نقصاندہ ہے۔ گرمی سے رحات حاصل کرنے کے لئے لوگ تربوز کی خریداری میں زیادہ مصروف ہو چکے ہیں۔۔۔

پارٹی کارکنان کنونشن کا پیغام پورے ملک تک لے جائیں: کھڑگے

نئی دہلی، 11 اپریل (یواین آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے گجرات کے احمد آباد میں 8 اور 9 اپریل کو منعقدہ پارٹی کنونشن کی کامیابی کا سہرا گجرات پردیش کانگریس کو دیتے ہوئے کہا کہ ان پارٹی کارکنوں میں حیرت انگیز صلاحیت ہے اور اسے اقتدار میں واپسی کے لیے استعمال کرنا ہوگا مسٹر کھڑگے نے اس تقریب کے لیے گجرات پردیش کانگریس کے عہدیداروں اور کارکنوں کو خصوصی طور پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان میں بے پناہ صلاحیت ہے اور ان صلاحیتوں کو کانگریس کی واپسی کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گجرات میں کانگریس کی حکومت نہیں ہے لیکن گجرات کانگریس کی ٹیم نے نامساعد حالات میں بھی اس ایونٹ کو کامیابی سے منعقد کرکے اپنی غیر معمولی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے یہاں جاری کردہ ایک ویڈیو پیغام میں کہا میں احمد آباد میں منعقدہ کانگریس سیشن کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کے لئے ملک بھر کے کانگریس ساتھیوں کو مبارکباد اور شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں خاص طور پر گجرات پردیش کانگریس کی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، جس نے دن رات محنت سے کام کیا اور نامساعد حالات اور ہماری پارٹی کے اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود اسے کامیاب بنایا۔ مبارکباد ہر کارکن کو ہماری "کانگریس صدر نے کہا" اس موقع پر کانگریس کے انچارج، ریاستی صدر، کانگریس لیجسلیٹیو پارٹی کے لیڈر، کانگریس سکریٹریوں کو خصوصی نیک خواہشات۔ گجرات میں کانگریس گزشتہ کئی برسوں سے اپوزیشن میں ہے اس کے باوجود یہ ایک بہت ہی کامیاب پروگرام تھا۔ ملک بھر سے کانگریس کے اراکین اپنے علاقوں میں اس کا پیغام لے کر جائیں گے۔" مسٹر کھڑگے نے کہا" میں اس سیشن کو کامیاب بنانے والے گجراتی ساتھیوں سے کہنا چاہوں گا کہ آپ میں شاندار تنظیمی صلاحیت ہے، آپ اپنے گھروں سے باہر آئیں، تبدیلی آپ کی منتظر ہے۔ آپ سب کے لیے نیک خواہشات۔"

جلیس احمد اعظمی کو بعد از مرگ ایوارڈ

بھیونڈی (شارف انصاری): - ادبی سنگم فاؤنڈیشن اور صابر گلشن آبادی بھیونڈی کے اشتراک

سے صنوبر ہال نزد باغ فردوس مسجد آگرہ روڈ بھیونڈی، بتاریخ 4/اپریل 2025، بروز جمعہ بوقت 8/ بجے شب میں ماسٹر الٰہی بخش ایوارڈ تقریب و مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں شہرت ادبی جاوید ندیم، ڈاکٹر ابوالبرکات شیخ (ریجنل ڈائریکٹر مانو ممبئی)، عبدالملک مومن، حکم چند کوٹھاری کو ان کے ادبی و علمی فیلڈ میں نمایاں کارکردگی کے لیے ماسٹر الٰہی بخش ایوارڈ سے نوازا گیا اور "بعد از مرگ، ماسٹر الٰہی بخش ایوارڈ مرحوم جلیس اعظمی کے خانوادے کو دیا گیا"۔ ان دونوں پروگرام کی صدارت کے فرائض ادیب و شاعر محترم شمیم طارق صاحب نے انجام دیا، تعارف و گل پیشی کے فرائض ڈاکٹر مقیم نادر جامعی نے انجام دیا۔ ایوارڈ یافتگان کا اعلان ایم مبین، ڈاکٹر مقیم جامعی اور محسن ساحل نے کیا۔ مہمانان خصوصی محترم دیان ولی جان شیخ، محترم ڈاکٹر خورشید احمد اور محترم شکیل ابن شرف صاحبان تھے۔ اس پروگرام کی کامیابی کا سہرا خلیق الزماں نصرت صاحب کو جاتا ہے کہ انھوں نے اتنی خوبصورت محفل سجائی۔

بی جے پی کا ایک بار پھر اے آئی اے ڈی ایم کے کے ساتھ اتحاد

چنئی، 11 اپریل (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمعہ کو اہم اپوزیشن آل انڈیا انا دراوڑ منیترا کزگم (اے آئی اے ڈی ایم کے) کے ساتھ دوبارہ انتخابی اتحاد کیا اور کہا کہ دونوں جماعتیں 2026 میں تمل ناڈو اسمبلی کے انتخابات ایک ساتھ لڑیں گی۔ بی جے پی کے چیف الیکشن اسٹریٹجسٹ اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی اے آئی اے ڈی ایم کے جنرل سکریٹری ای کے پلانی سوامی کے ساتھ میٹنگ کے بعد اس اتحاد کو باضابطہ شکل دی گئی۔ اس اتحاد کا اعلان مسٹر شاہ اور مسٹر پلانی سوامی نے موجودہ ریاستی بی جے پی صدر کے انا ملائی اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے سینئر لیڈر کے پی منسوامی کی موجودگی میں یہاں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا۔

'جموں کشمیر ماس موومنٹ' نے بھی علیحدگی پسند نظریہ چھوڑ دیا: شاہ

نئی دہلی، 11 اپریل (یواین آئی) جموں وکشمیر میں علیحدگی پسند تنظیم حریت کانفرنس سے وابستہ ایک اور تنظیم جموں کشمیر ماس موومنٹ نے علیحدگی پسند نظریہ ترک کرکے ملک کے اتحاد کے تئیں اپنی یکجہتی کا اعلان کیا ہے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر ماس موومنٹ کے اس فیصلے کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقے میں علیحدگی پسندی کو مسترد کرنے والی تنظیموں کی تعداد بڑھ کر 12 ہوگئی ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا "مودی حکومت کے تحت جموں وکشمیر میں اتحاد کا جذبہ غالب ہے۔

آکوٹ میں شدید گرمی میں بھی سڑکوں پر کاروبار کرنے والے اپنے اہل خانہ کی کفایت نہیں بھولتے

ہردن درجہ حرارت ۴۴؍ڈگری کے پار ہونے کے بعد بھی یہ لوگ اپنے کام میں مصروف نظر آتے ہیں

چلچلاتی دھوپ اور شدید گرمی میں بھی سڑک کنارے فروٹ فروخت کرتے ہیں۔ تصویر (سیّد ناظم علی شاہد)

آکولہ ضلع آکوٹ (سیّد ناظم علی شاہد کی رپورٹ) آکوٹ: سورج دن بہ دن اپنے تیور دکھانے لگا ہے۔ دل کو بے چین کر دینے والی گرمی میں ایک طبقہ ایسا بھی ہے۔ جو اپنے خاندان کی کفالت اور ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے چلچلاتی دھوپ میں تپ رہا ہے۔ اسے اس بات کی فکر نہیں ہے کہ اس گرمی کا اس پر کیا اثر ہوگا، اس طبقے کے افراد کو فکر ہے تو بس دو وقت کی روٹی کی۔ آکوٹ میں بھلے ہی موسم کروٹ بدل چکا ہے لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں موسم کی تبدیلی کی خبر ہی نہیں ہوتی ہے۔ ان لوگوں میں شامل ہیں وہ لوگ جن کا کاروبار سڑک کے کنارے یا سڑک پر پھلتا پھولتا ہے۔ چڑھتا پارا چاہے جو بھی اثر دکھائے فٹ پاتھ پر شربت فروخت کرنے والے چپلوں کا کاروبار کرنے والے، سائیکل رکشا والے، ہاتھ گاڑی والے، کا ٹلے والے گرنی کو نظرانداز کر کے اپنے خاندان کے لئے دو وقت کی روٹی کمانے میں مصروف ہوتے ہیں۔ شہر کی سڑکوں پر بھلے ہی دوپہر کے بعد لوگوں کا نظر آنا کم ہو جاتا ہیں۔ لیکن یہ طبقہ روزانہ سڑکوں پر موسم کے اثر سے بے فکر نظر آتا ہے۔ تیز دھوپ میں فروٹ فروخت کرنے والے اپنی گاڑی میں فروٹ لئے سڑکوں پر چکر کاٹ کر دو وقت کی روٹی کماتے ہیں۔ انہیں گاڑی پر فروخت ہونے والی اشیاء کی تبدیلی کے بعد موسم کی تبدیلی کا احساس ہوتا ہے۔ ہردن درجہ حرارت ۴۴؍ڈگری کے پار ہونے کے بعد بھی یہ لوگ اپنے کام میں مصروف رہے۔

موسم کوئی بھی ہوں اس کے ساتھ کھیلنا ہمارا شوق ہے۔ کیوں کہ یہ روٹی کا سوال ہے۔۔۔۔

سڑک کنارے پر فروٹ فروخت کرنے والے قدرت بھائی سے سیّد ناظم علی شاہد نے ملاقات کر کے گفتگو کی تو ناظم خاں صاحب نے بتایا کہ ہم تو ہر موسم کے عادی ہو گئے ہیں۔ ہماری محنت کی وجہ سے ہمارے خاندان کا خرچ چلتا ہے بچپن سے ہی خاندان کو مالی امداد فراہم کرنے کی خاطر کاروبار سے منسلک ہوگیا۔ اور گھر کے حالت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے بہت کم عمر سے ہی اس کاروبار سے جڑ گے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ تیز دھوپ سے بچنے کیلئے بہت سے لوگ اپنی گاڑیوں میں بیٹھے بیٹھے ہی ہم سے فروٹ کی خریداری کرتے ہیں۔ اور سا سال تو تیز دھوپ اور زیادہ گرمی ہونے کی وجہ سے کاروبار میں بھی کمی آرہی ہے۔

موسم کے تعلق سے چند باتیں۔۔۔۔

شہر کے ایک بھنگار کا کاروبار کرنے والے افضل بھائی سے بھی سیّد ناظم علی شاہد نے ملاقات کر کے گفتگو کی تو افضل بھائی نے بھی بتایا کہ ہمیں تو ہر موسم کی مار جھیلنے کی عادت سی ہو چکی ہے۔ موسم کی گرمی ہو یا بارش کا پانی یا ٹھنڈ کی سردی یہ باتیں تو ایک طبقے کیلئے ٹھک ہیں۔ ہمیں تو ہر موسم کی برداشت کر کے اپنے خاندان کے کفایت کرنی پڑتی ہے۔ آکوٹ کی گرمی تو اب جیسے عادت ہوگئی ہے۔ برسوں گزر گئے اوپر سے سورج کی گرمی اور نیچے سے زمین کی تپش کو برداشت کرتے کرتے۔ اس لئے اب ان باتوں پر غور کرنے کا وقت ہی نہیں ہے۔ حالانکہ اہل خانہ کے رکن گھر سے نکلتے وقت ہمیں اپنا خیال رکھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔۔۔۔